بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

النفحة العنبرية
فی
مدح خير البرية

(عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ڈوبی ہوئی نعتوں کا مجموعہ)

(دوسرا ایڈیشن)

بیادگار خلیفہ حضرت محدث دکن قدس سرہٗ

عارف باللہ رہبر شریعت پیر طریقت حضرت العلامہ ابو الفداء

پروفیسر ڈاکٹر **محمد عبد الستار خان** نقشبندی مجددی قادری قدس اللہ سرہٗ

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

……: ترتیب و تہذیب :……

حافظ و قاری سید شاہ خلیل اللہ بشیر اویس بخاری

فاضل جامعہ نظامیہ و ایم اے۔ ایم فل عربی جامعہ عثمانیہ

: زیر اہتمام :

قاری سید شاہ سعد اللہ بشیر انس بخاری

© جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب	:	**النفحة العنبرية فی مدح خير البرية**
بموقع	:	نعت شریف کانفرنس' آل انڈیا نعتیہ مقابلہ' نعتیہ سمینار 2016
ترتیب وتہذیب	:	حافظ سید شاہ خلیل اللہ بشیر اویس بخاری نقشبندی وقادری
کمپیوٹر کتابت	:	سید عبد المغنی ارشد نقشبندی قادری- **9391266257**
طباعت	:	ایس کے پرنٹرس، 8801192186
سنہ اشاعت	:	صفر المظفر 1438ھ/ نومبر 2016ء
تعداد	:	ایک ہزار
قیمت	:	**100** روپے

....:ملنے کے پتے:....

۱} دکن ٹریڈرس، سردار محل، چارمینار، حیدرآباد 040 - 24521777, 66822350

۲} عرشی کتاب گھر، منڈی میر عالم۔ فون: 9440068759

۳} ابوالفداء اسلامک ریسرچ سنٹر AFIRC 9885775719

۴} ادارۂ قرآن فہمی، مسجد سید شاہ فیض اللہ حسینیؒ شکر گنج، حیدرآباد

۵} بیت البرکات، سید شاہ سعد اللہ بشیر انس، 9030540219
19-3-703/A/8/2/A, Shakkar Gunj, Hyd-53, India.

۶} محمد عبد الحنان' محمد مختار خاں، مسجد تکیہ حضرت ظہور شاہؒ، سید علی چبوترہ، حیدرآباد

۷} جامعہ انوار القرآن للبنات، حکیم پیٹ، حیدرآباد۔ فون: 9848313768

۸} مولانا محمد منظور احمد صاحب، مسجد شاہ میر اولیاؒ، حویلی منجلی بیگم، شاہ علی بنڈہ، 9985354250

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

فہرست

مقدمہ: ابورجاء سید شاہ حسین شہید اللہ بشیر بخاری نقشبندی صاحب	7
حرف آغاز: از مرتب حافظ وقاری سید شاہ خلیل اللہ بشیر اویس بخاری	23
مناجات: حضرت العلامہ شاہ ابوالحسن زید فاروقی مجددیؒ	29
استغاثہ حضرت سیدنا جبرئیل علیہ السلام	30
قصیدۃ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ	35
قصیدۃ حضرت سیدنا امام زین العابدین رضی اللہ عنہ	36
قصیدۃ حضرت کعب بن زھیر رضی اللہ عنہ	37
قصیدۃ البردۃ حضرت شیخ امام شرف الدین بوصیری رحمۃ اللہ علیہ	38
نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: از حضرت سیدنا الشیخ عبدالقادر الجیلانی رضی اللہ عنہ	39
نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: از حضرت مولانا عبدالرحمن جامی رحمۃ اللہ علیہ	40
نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: از حضرت مولانا عبدالرحمن جامی رحمۃ اللہ علیہ	41
نعت شریف: کرتا ہے کوئی آپ سے فریاد نبی جی	42
نعت شریف: لب پہ جب سید عالم کی ثنا آتی ہے	43
نعت شریف: میں برا ہوں یا بھلا ہوں میری لاج کو نبھانہ	44
نعت شریف: کوئے نبی سے آنہ سکے ہم راحت ہی کچھ ایسی تھی	45
نعت شریف: واہ کیا جود و کرم ہے شہ بطحا تیرا	47
نعت شریف: لے کے پہلو میں غم امت نادار آئے	48
نعت شریف: دل میں عشق نبی کی ہو ایسی لگن روح تڑپتی رہے دل مچلتا رہے	49
نعت شریف: رسول مجتبیٰ کہیے محمد مصطفیٰ کہیے	50
نعت شریف: تیرے قدموں میں آنا مرا کام تھا، میری قسمت جگانا ترا کام ہے	51

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

نعت شریف: آئی نسیمِ کوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم	52
نعت شریف: آپ کونین کی ہیں جان رسولِ عربی	53
نعت شریف: غلاموں کو مدینہ میں بلانا یا رسول اللہ	54
نعت شریف: غم عشق نبی سے گھر ترا آباد کرتے ہیں	55
نعت شریف: آج اشک میرے نعت سنائیں تو عجب کیا	56
نعت شریف: کٹے عمر صل علی کہتے کہتے	57
نعت شریف: ہر وقت تصور میں مدینہ کی گلی ہے	58
نعت شریف: لانفرق کا بھی حکم اس نے دیا، وقت کی عظمتیں ہر نبی کیلئے	59
نعت شریف: میرے آقا آؤ کہ مدت ہوئی ہے	60
نعت شریف: اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی	61
نعت شریف: عجب رنگ پر ہے بہارِ مدینہ	62
نعت شریف: میں سجدہ کروں یا کہ دل کو سنبھالوں محمد کی چوکھٹ نظر آ رہی ہے	63
نعت شریف: ہم درِ آقا پہ سر اپنا جھکا لیتے ہیں	64
نعت شریف: فضل رب العلی اور کیا چاہیئے	65
نعت شریف: ایسا کوئی محبوب نہ ہوگا نہ کہیں ہے	66
نعت شریف: زمیں محترم آسماں محترم ہے	67
نعت شریف: اسی سے کیجئے اندازہ مرے ایمان کے قد کا	68
نعت شریف: بشر بھی ہیں نبی بھی ہیں حبیب کبریا بھی ہیں	69
نعت شریف: سوئے طیبہ جانے والو مجھے چھوڑ کر نہ جانا	70
نعت شریف: محمد دلوں کی دوا بن کے آئے	71
نعت شریف: یوں تو کیا کیا نظر نہیں آتا	72

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

نعت شریف: خلق کے سرور، شافع محشر، صلی اللہ علیہ وسلم 73
نعت شریف: تیرے ہوتے جنم لیا ہوتا 74
نعت شریف: نبی کے ذکر سے جب گھر تمام خوشبو دے 75
نعت شریف: آداب سے آپ کو اٹھایا 76
نعت شریف: کتاب فطرت کے سرورق پہ جو نام احمد رقم نہ ہوتا 77
نعت شریف: یارب میری سوئی ہوئی تقدیر جگادے 78
نعت شریف: اے ختم رسل سید کل سرورزی شان سلطانوں کے سلطان 79
نعت شریف: چمن چمن کی دل کشی گلوں کی ہے وہ تازگی 80
نعت شریف: میرا دل تڑپ رہا ہے میرا جل رہا ہے سینہ 81
نعت شریف: حبیب خدا کا نظارا کروں میں 82
نعت شریف: منگتے خالی ہاتھ نہ لوٹے کتنی ملی خیرات نہ پوچھو 83
نعت شریف: ہر وقت تصور میں مدینہ کی گلی ہو 84
نعت شریف: بیان سے ہے زبان قاصر وہ پایا صدقہ تری گلی میں 85
نعت شریف: جس دن سے نظر شکل محمد پہ پڑی ہے 86
نعت شریف: تاج والے میں قرباں تری شان پر سب کی بگڑی بنانا ترا کام ہے 87
نعت شریف: خدا کا نور نورِ اقدس محبوب سبحان تھا 88
نعت شریف: کملی اوڑھے ہوئے اے گیسوئے والے آجا 90
نعت شریف: سرکار مدینہ والے سرکار مدینہ والے 91
نعت شریف: عدم سے لائی ہے ہستی میں آرزوئے رسول 92
نعت شریف: رفعت مصطفائی پر عرش کی عقل دنگ ہے 93
نعت شریف: بنا نور میں مصطفی کہتے کہتے 94
نعت شریف: عروج حسن سے آگے مرے سرکار کے گیسو 95

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

نعت شریف: ترا کھاواں میں تیرے گیت گاواں یارسول اللہ	96
نعت شریف: سرور کہوں کہ مالک ومولیٰ کہوں تجھے	97
نعت شریف: میراں ولیوں کے امام دے دو پنجتن کے نام	98
نعت شریف: بہار آئی دفعتاً سجی زمیں کی انجمن	99
نعت شریف: یا محمد نورِ مجسم یا حبیبی یا مولائی	100
نعت شریف: امت عاصی کی بخشش بے گماں ہو جائے گی	101
نعت شریف: نعت کہنی سننی ہے اب باوضو ہو جائے	102
نعت شریف: نسبت آقا ملی، ہر درد کا درماں ہوا	104
نعت شریف: منکرِ آقا پیشِ عمر	105
منقبت: دختر ہیں ماں خدیجہ کی آئینہ رسول	106
منقبت: عابدہ ساجدہ سیدہ فاطمہ	107
منقبت: یا غوثِ معظم، نور ھدیٰ، مختارِ نبی، مختارِ خدا	108
منقبت: قبلۂ اہل صفا، حضرت غوث الثقلین	109
منقبت: ہر لمحہ بے خودی ہے بغداد کی گلی میں	110
منقبت: فدائی کے حاجت روا غوث اعظم	111
منقبت: تمہاری دید میں ہے وہ اثر یا غوث صمدانی	112
منقبت: شیر خدا کے لاڈلے بیٹے تمری نرالی شان (منقبت حضرت خواجہ غریب نوازؒ)	113
سلام بحضور خیر الانام: کملی والے نبی تیرے در پر بے سہارے سلام کرتے ہیں	114
سلام بحضور خیر الانام: اے مدنی ہاشمی آپ پہ لاکھوں سلام	115
خاتمۃ الطبع	116

❁❁❁

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مقدمہ

از: حضرت مولانا ابورجاء سید شاہ حسین شہید اللہ بشیر بخاری صاحب نقشبندی قادری

گر تو خواہی معرفت و قرب ذات کردگار
باخدا دیوانہ باش و با محمد ہوشیار

الحمدللہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید الانبیاء والمرسلین سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین۔ امابعد

اللھم صلی علی سیدنا محمد و علی آل سیدنا محمد

صلوٰۃً دائمۃ مقبولۃً تؤدی بھا عنا حقہ العظیم۔

عاجز راقم الحروف اللہ تبارک وتعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہے کہ اس نے اپنے کرم سے کتاب ”النفحة العنبریہ فی مدح خیر البریہ“ (مجموعہ نعت) دوسرے ایڈیشن کی طباعت کا انتظام فرمایا۔ پہلا ایڈیشن جس کو عاجز کے فرزند دلبند سعادت اطوار حافظ وقاری سید شاہ خلیل اللہ بشیر اویس بخاری، فاضل نظامیہ وایم اے۔ ایم فل عربی جامعہ عثمانیہ نے نعت شریف کانفرنس وآل انڈیا گولڈ میڈل مقابلہ منعقدہ (بتاریخ 4/ربیع الاول 1428ھ مطابق 24/مارچ 2007ء بروز ہفتہ) جو کہ مفکر اسلام حضرت العلامہ مفتی خلیل احمد صاحب (شیخ الجامعہ جامعہ نظامیہ) نے رسم اجراء انجام دی۔ جس کے تمام نسخے ختم ہو چکے تھے اور شائقین و عاشقان رسول ﷺ کے اصرار وفرمائش پر دوسرا ایڈیشن آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس مبارک کتاب کو نعت شریف کانفرنس اور ریاستی مقابلہ نعت (بتاریخ 13/نومبر 2016، بروز اتوار)

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

کے مبارک موقع پر رسم اجرائی عمل میں آرہی ہے۔مرتب حافظ صاحب نے اس دوسرے ایڈیشن میں عشق رسول ﷺ میں ڈوبی ہوئی نعتوں کا اضافہ فرمایا ہے۔ یہ محض اللہ تبارک و تعالیٰ کا فضل وآقائے دوجہاں ﷺ کی مہربانی ہے۔و **الحمدللہ علی ذلک**۔

حافظ سید شاہ خلیل اللہ اویس صاحب کی دیگر کتابیں جو بے حد مقبول ہوئیں جن میں تحسین القرآن (احکام تجوید بشکل کوئز)، حیات شہید فی ذکر زماں خاں شہید، الاربعین فی مناقب سید المرسلین، **النفحة العنبريه فی مدح خير البريه**، سلام علی ابراہیم، دلائل الخیرات کی ترتیب جدید میں نظر ثانی،

A Brief Sketch of Hazrath Anwarullah Farooqi Rh, A Brief Sketch of Hazrath Abul Fida RH, 40 (Ahadees) in fazil - Darood Shareef, What is Tasawwauf

وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

نعت کے لغوی معنی تعریف وتوصیف، مدح وثنا ہیں۔لیکن نعت کا لفظ حضور سرور انبیاء حبیب کبریا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف وتوصیف کے لیے استعمال ہوتا ہے۔رفعت ذکر مصطفی، عظمت حبیب کبریا، آپ کے اخلاق کریمانہ، محامد پاک، خصائص کبریٰ، معجزات باہرہ، شان نبوت، سیرت مصطفی، افضلیت مصطفی، شفاعت کبری، عشق رسول ﷺ کے اظہار کے لیے نعت شریف لکھی جاتی ہے چاہے نظم ہو یا نثر۔

قرآن کریم میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے حبیب پاک کی تعریف وتوصیف بیان فرمائی۔اللہ نے قرآن پاک میں جگہ جگہ حضور ﷺ کی عظمت ومنزلت بیان کی۔ایک مقام پر اللہ تعالیٰ نے **لعمرک** (آپ کے عمر کی قسم) فرمایا۔آپ کو بے شمار القابات اور پیارے پیارے ناموں سے یاد فرمایا جس سے آپ کی عظمت وبزرگی عیاں ہوتی ہے۔اگر عشق رسول ﷺ

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

میں ڈوب کر قرآن مجید کی تلاوت کریں تو معلوم ہوگا کہ قرآن کریم جہاں "ہدی للناس" ہے، مکمل دستورِ حیات ہے وہیں ابتداء تا انتہاء پیارے مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی نعتوں کا حسین و جمیل گلدستہ بھی ہے۔حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت و مدحت سب سے زیادہ واضح انداز میں حق سبحانہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں کی ہے۔

حضرت مرزا مظہر جان جاناںؒ صاحب دل، صاحب علم وعرفاں نے کیا خوب فرمایا۔

خدا در انتظار حمد ما نیست
محمد چشم براہِ ثناء نیست
خدا مدح آفریں مصطفی بس
محمد حامد حمد خدا بس

(خدا اس انتظار میں نہیں کہ ہم اس کی حمد بیان کرتے رہیں اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھیں بھی اس پر لگی ہوئی نہیں ہیں کہ ہم ان کی مدح وثنا کتنی کرتے ہیں)

(اللہ نے اپنے محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جو مدح کی ہے، وہی بس ہے۔(اس سے بڑھ کر اور کوئی مدح وثنا ممکن نہیں ہے) اور خود محمد (مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اللہ کی حمد کا حق جس طرح ادا کیا ہے وہی بس ہے۔(اس سے زیادہ کوئی حمد ممکن نہیں ہے)۔

کہیں آپ کو رحمۃ للعالمین، کہیں طٰہٰ، کہیں مزمل، کہیں مدثر، کہیں بشیر، کہیں نذیر، کہیں مبشر، کے پیارے پیارے ناموں سے یاد فرمایا۔کہیں آپ کی عمر کی قسم کھائی، کہیں آپ کے شہر کی قسم کھائی، کہیں آپ کے جمال مبارک کا ذکر تو کہیں گیسوئے مبارک کا ذکر، کہیں چشمان مبارک کا ذکر تو کہیں دست مبارک کا بیان، آپ کی مدحت میں اللہ تعالیٰ نے جگہ جگہ عظمت بیان فرمائی ہے۔

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

ہر نبی کو رب کائنات نے ان کے ناموں سے پکارا جیسے یا آدم، یا ابراہیم، یا ذکریا، یا یحییٰ، یا موسیٰ، یا عیسیٰ، یا الیاس مگر قرآن پاک میں ''یا محمد'' کہہ کر کہیں بھی نہیں پکارا بلکہ عزت و احترام کے ساتھ'' یا ایھا الرسول'' اور کبھی پیار و محبت سے ''یا ایھا المزمل''، ''یا ایھا المدثر'' پکارا۔ اور اپنے بندوں کو بھی ''وتعزروہ وتوقروہ'' (ان کی عزت کرو ان کی توقیر کرو) کا بھی حکم دے کر حضور کی عظمتوں کی انتہا کر دی۔

کسی نے کیا خوب کہا:

جو میں نے سوچا کہ نعت احمد شروع کروں میں کہاں سے پہلے کہاں سے پہلے
ہر ایک آیت پکار اٹھی یہاں سے پہلے یہاں سے پہلے

یا پھر صفی اورنگ آبادی نے یہ کہہ کر قلم توڑ دیا ہے۔

کیا کہوں منھ سے کہ قرآں کا منہ ہے ورنہ
حمد کا لفظ تو ہونا تھا محمد کے لیے

کسی اور عاشق صادق نے کیا خوب کہا کہ جب تک آقائے دو جہاں کا کرم نہ ہو کوئی نعت شریف نہیں کہہ سکتا۔

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

یہ کرم ان کا ہے یہ اُن کی عطا ہے ورنہ
کس کو توصیف پیمبر کی ثنا آتی ہے

نعت گوئی اس خاص صنف شاعری کا نام ہے جس میں شاعر اپنی اپنی قابلیت اور استطاعت کے لحاظ سے اپنی قوی نسبت کے ساتھ حضور دانائے سبل و مولائے کل کی بارگاہ بیکس پناہ میں نذرانہ غلامی پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہے۔ ورنہ حضور آقائے دو جہاں کی نعت و مدحت بیان کرنا کس کے بس کی بات ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام و مرتبہ،

تعریف وتوصیف کون بیان کرسکتا ہے۔بقول کسی شاعر کہ یہ جرأت کرنا ہے۔

تم اقبال یہ نعت کہہ تو رہے ہو مگر یہ بھی سوچا کہ کیا کہہ رہے ہو
کہاں تم کہاں مدح ممدوح یزداں یہ جرأت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

یا پھر بقول غالبؔ

غالبؔ ثنائے خواجہ بہ یزداں گذاشتیم
کاں ذات پاک مرتبہ دان محمد است

میرؔ صاحب کیا خوب کہہ گئے۔

دھو منہ ہزار پانی سے، سو بار پڑھ درود
تب نام لے تو اس چمنستاں کے پھول کا

بزرگان دین کو بھی اس کا اعتراف ہے کہ حضور آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعریف وتوصیف کرتے وقت انتہائی ادب واحتیاط کی ضرورت ہے۔

ادب گاہےست زیر آسماں از عرش نازک تر
نفس گم کردہ می آید جنید و بایزید ایں جا

حضرت عرفی شیرازی کا یہ شعر ضرب المثل بن گیا ہے کہ

ہزار بار بہ شویم دہن زمشک و گلاب
ہنوز نام تو گفتن کمال بے ادبیست

حضرت سعدی شیرازیؒ ایک رباعی کے تین مصرعے

بلغ العلی بکمالہ کشف الدجیٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

لکھ چکے تھے۔ کئی دن تک چوتھا مصرعہ نظم نہیں ہو رہا تھا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خواب میں تشریف لے آئے اور فرمایا یہ مصرعہ ''صلوعلیہ وآلہ'' بڑھالو۔

علامہ اقبال نے کیا خوب فرمایا:

به مصطفی به رساں خویش را که دیں همه اوست
اگر به او نه رسیدی تمام بولهبی است

عہد نبوی میں صحابہ کرام کا نذرانہ عقیدت

اس صنف سخن کا آغاز عہد نبوی میں ہو چکا تھا۔ صحابہ کرام کی مقدس جماعت میں سے تقریباً (160) صحابہ کرام اور (12) صحابیات نے بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں نذرانہ عقیدت پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔ جن میں قابل ذکر خلفائے راشدین، حضرت حمزہ بن عبدالمطلب، حضرت حسان بن ثابت انصاریؓ، حضرت عبداللہ بن رواحہؓ، حضرت کعب بن زہیرؓ، حضرت عباس بن مرداسؓ، حضرت مالک بن عوفؓ، حضرت ابوسفیان بن حارث، ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ، حضرت فاطمہ زہرہؓ، حضرت صفیہ بنت عبدالمطلب، دیگر کئی اعرابی و بنات مدینہؓ وغیرہم ہیں۔

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے نعت پاک کی محفل سجائی

اللہ تعالیٰ نے عالم ارواح میں سب سے پہلے روز میثاق میں تمام انبیائے کرام کو جمع کر کے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت پاک سنائی۔ پھر تمام انبیاء کرام سے حضور ﷺ کی اعانت و اطاعت کا شاندار عہد و پیمان لیا اور اپنی گواہی بھی ثبت فرمادی۔ ارشاد باری تعالیٰ ہوا:

واذ اخذ اللہ میثاق النبین لما اتیتکم من کتب وحکمۃ ثم جاؤك رسول مصدق لما معکم لتومنن بہ ولتنصرنہ ط قال ءاقررتم واخذتم علی

ذالکم اصری۔ قالوا اقررنا ط قال فاشھدوا وانا معکم من الشھدین۔

تمام سابق انبیاء کرام نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نعت شریف کہتے آئے

حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے دعا فرما کر ان الفاظ سے نعت پاک کہی۔

بعث فیھم رسولا منھم یتلوا علیھم اٰیتہ و یزکیھم و یعلمھم الکتب والحکمۃ۔

حضرت سیدنا عیسیٰؑ نے بھی نعت کہی ہے

حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ السلام نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی آمد کی خوشخبری بنی اسرائیل کو دے کر گویا حضور کی نعت شریف فرمائی۔

و مبشراً برسول یاتی من بعد اسمہ احمد (الصّف)

الغرض تمام انبیاء کرام حضرت سیدنا آدمؑ سے حضرت سیدنا عیسیٰؑ تک جتنے بھی انبیاء آئے سب کے سب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت پاک کہتے ہوئے آئے۔ کہیں نوید مسیحا کا ذکر تو کہیں دعائے خلیل کی برکت ملے گی۔ سابقہ آسمانی کتابوں توریت، انجیل، زبور میں بھی ممدوح یزداں کی نعت پاک ملتی ہے۔ کہیں "احمد" کا ذکر تو کہیں "محمد یم" کے آمد کی خوشخبری، اجنات نے بھی نعت رسول پاک کہی ہے۔

ثنائے مصطفی بزبان خود مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

انبیائے کرام کے بعد خود آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اپنی زبان درفشاں سے اپنی نعت فرمائی جس میں مسلم شریف کی حدیث تبرکاً پیش کی جاتی ہے۔

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

''ایک مرتبہ مسجد نبوی میں صحابہ کرام آپس میں انبیاء کرام کے تذکرے کررہے تھے، کسی نے حضرت آدم کو صفی اللہ کہا، کسی نے حضرت عیسیٰ کو روح اللہ کہا، کسی نے حضرت نوح کو نجی اللہ کہا، کسی نے حضرت موسیٰ کو کلیم اللہ کہا، کسی نے حضرت ابراہیم کو خلیل اللہ کہا۔ پھر جب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کی مجلس میں تشریف لائے اور فرمایا کہ جس نے کہا آدم صفی اللہ، سچ کہا وغیرہ لیکن آپ نے فرمایا (اور میں اولاد آدم کا سردار ہوں اور مجھے کوئی فخر نہیں، میں پہلا وہ شخص ہوں گا جو جنت کے دروازوں کو کھٹکھٹاؤں گا اور اس میں داخل ہوں گا اور میرے ساتھ مسلمان فقراء ہوں گے اور مجھے کوئی فخر نہیں اور اس دن اللہ کی حمد کا جھنڈا میرے ہاتھ میں ہوگا اور حضرت آدم اور ان کے سوا دوسرے لوگ میرے جھنڈے کے نیچے ہوں گے اور مجھے کوئی فخر نہیں ہے اور میں اللہ کا محبوب خاص ہوں۔ **وانا حبیب اللہ ولا فخر**

عہد نبوی میں صحابہ کرام کا نذرانہ عقیدت

صحابہ کرام کا جو عشق رسول تھا کسی سے پوشیدہ نہیں۔ احادیث طیبہ کی روشنی میں ہمیں یہ بات ملتی ہے کہ نعتیہ اشعار کا کہنا جہاد لسانی ہے۔ چنانچہ ابن رواحہ جب حرم شریف میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اشعار پڑھ رہے تھے تو حضرت سیدنا عمرؓ، ابن رواحہ کو روکنا چاہتے تھے لیکن حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے عمر سے فرمایا کہ اے عمرؓ ان کو ان کے حال پر چھوڑ دو کہ ان کے اشعار کفار کے دلوں میں تیر سے زیادہ تیز سرایت کر جاتے ہیں۔

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا کعب بن زہیرؓ کو چادر عنایت کرنا

حضرت کعب بن زہیرؓ نے جب قصیدہ لامیہ جس کا اول ''بانت سعاد'' حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پڑھا اور جب اس شعر پر پہونچے ''ان الرسول لنور'' تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر مبارک حضرت کعب کی طرف پھینکی۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ صرف نعت شریف سماعت فرمائی بلکہ چادر مبارک بھی عنایت فرمائی۔
عربی زبان میں سب سے پہلا اور منفرد حیثیت کا حامل نعتیہ قصیدہ کعب بن زہیرؓ کا ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت نابغہ جعدیؓ کے قصیدہ کو سن کر دعا دینا

حضرت نابغہ جعدی نے جب (200) اشعار پر مشتمل طولانی قصیدہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سنایا تو حضور نے دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ تمہارے منہ کی مہر کو نہ توڑے یعنی تمہارے دانت نہ گریں اور منہ کی رونق نہ بگڑے۔

کہا جاتا ہے کہ حضرت نابغہ جعدیؓ کی سو (100) برس سے زیادہ عمر ہوئی مگر دانت مضبوط اور اچھے تھے۔ جب کوئی دانت گرتا تو اس کی جگہ ایک دوسرا دانت نکل آتا۔ حضرت کرز بن اسامہ کہتے ہیں کہ میں نے نابغہ کے دانت دیکھے اولوں سے زیادہ سفید تھے۔ بعض کہتے ہیں کہ حضرت نابغہ کی عمر 220 یا 230 برس تھی۔

حضرت حسان ابن ثابتؓ کے لیے مسجد میں منبر رکھواتے

شاعر دربار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسان بن ثابت کے لیے مسجد میں منبر رکھوایا کرتے تاکہ اس پر بیٹھ کر نعتیہ اشعار پڑھیں۔ حضور فرماتے کہ جبرئیل ہمیشہ حسانؓ کی تائید کیا کرتے ہیں۔ خاص کر یہ اشعار تو آج تک ضرب المثل بنے ہوئے ہیں۔

واحسن منك لم ترقط عينی
واجمل منك لم تلد النساء
خلقت مبراء من كل عيب
كانك قد خلقت كما تشاء

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

تابعین کرام، عارفین کامل، اولیائے عظام، چاروں فقہاء، ائمہ کرام، چاروں سر براہان طریقت، حضرت سعدی، حضرت رومی، محبوب الٰہی، حضرت جامی، فردوسی، امیر خسرو اور کتنے ایسے خوش نصیب شعراء نے ''ادب گاہیست زیر آسماں از عرش نازک تر'' پر عمل کرتے ہوئے اپنے اپنے قلم یہ کہتے ہوئے رکھ دیئے ؂

لایمکن الثناء کما کان حقه

بعد از خدا بزرگ توئی قصه مختصر

قصیدہ بردہ شریف

قصیدہ بردہ شریف کے خوش نصیب مؤلف تاج الادباء عارف باللہ حضرت شیخ امام شرف الدین ابوعبداللہ محمد البوصیری قدس اللہ سرہٗ جن کی نعت پاک 160 اشعار پر مشتمل ہے عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھرپور، مقصد براری کے لیے مجرب، برکتوں سے معمور، دیدار مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے ذریعہ، بیشمار آفتوں اور پریشانیوں سے چھٹکارہ دلانے والا، فالج اور مرگی کے مرض کو دور کرنے والا الغرض بیشمار فضائل و برکات کا منبع آج بھی چار دانگ عالم میں مشہور اور مقبول ہے۔ جس کا دنیا کی بیشمار زبانوں میں ترجمہ ہوا۔ سب سے بڑی چیز بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں مقبول ہوا۔ خود علامہ بوصیری کم وبیش پندرہ سال تک مرض فالج میں مبتلا تھے نہ کسی سے ملتے نہ باہر جاسکتے۔ اس اثنا میں اپنے پیر ومرشد حضرت شیخ ابوالعباس المرسی شاذلی (686ھ) کے حکم پر اس قصیدہ کو لکھا اور جب قصیدہ مکمل ہو گیا تو محبوب رب العالمین حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دیدار سے مشرف ہوئے اور آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قصیدہ سنایا۔ جب اس قصیدہ کے اس شعر پر پہنچے

كَمْ أَبْرَأَتْ وَصِبَاً بِاللَّمْسِ رَاحَتُهُ

وَأَطْلَقَتْ أَرِبًا مِنْ رِّبْقَةِ اللَّمَمِ

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

توحضورﷺ نے اپنا دست مبارک شیخ بوصیری کے تمام جسم پر پھیرا اور ایک برد یمانی (یمنی چادر) عطا فرمائی۔ جب بیدار ہوئے تو علامہ بوصیری خود کو صحت مند اور تندرست محسوس کرنے لگے اور وہ چادر مبارک بھی موجود تھی۔ اس مبارک عطائے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر بارگاہ الٰہی میں شکرانہ ادا کیا۔ صحت مند ہونے کے بعد ایک مبارک قصیدۃ المحمدیہ لکھا جس کا ہر مصرعہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک نام نامی سے شروع ہوتا ہے۔

فارسی شعراء کی نعت گوئی

یہ ایک تسلیم شدہ حقیقت ہے کہ ہندوستان میں جو بادشاہ آئے ان کی زبان فارسی تھی۔ تاریخ ہند کا یہ بھی ایک سنہرا باب تھا۔ عربی زبان سے نعتیہ شاعری فارسی میں بھی جلوہ گر ہونے لگی جیسے جیسے اسلام عرب سے نکل کر ایران آیا عربی کی طرح فارسی میں دوسرے اسناف سخن کی طرح نعت میں بھی طبع آزمائی ہونے لگی۔ چونکہ فارسی زبان میں ایک عرصہ تک تصوف کا رنگ غالب رہا۔ اس لیے نعتیہ شاعری کو فارسی میں عروج حاصل ہوا۔ اس میں سعدیؔ، حافظؔ، جامیؔ، خاقانیؔ، عرفیؔ کے دواوین فارسی میں ملتے ہیں۔ جس میں حضرت غریب نوازاجمیریؒ، حضرت نظام الدین اولیاءؒ، حضرت بابا فرید الدینؒ گنج شکر، حضرت بوعلی شاہ قلندرؒ، حضرت مخدوم مہائمیؒ، حضرت شرف الدین یحیٰی منیریؒ، حضرت خواجہ بندہ نوازؒ، حضرت امام ربانی مجدد الف ثانیؒ وغیرہ نے فارسی زبان میں اپنے جوہر دکھائے اور تصوف کی نمایاں خدمات انجام دیں اور علوم اسلامیہ کا ایک ذخیرہ جمع ہوگیا۔ ان اہل اللہ نے ہندوستان کی زبان سیکھ کر اس میں نعت گوئی شروع کی اور حقیقت میں انہی بزرگان دین کا صدقہ ہے کہ آج ہندوستان میں نعت گوئی کو ترقی حاصل ہے اور عشاقان رسول اپنے عشق کی پیاس بجھانے کی خاطر نعت لکھ کر، نعت سن کر یا سنا کر نہ صرف خود استفادہ کرتے ہیں بلکہ سامعین وقارئین کے دلوں میں عشق رسول کی شمع روشن کرتے رہتے ہیں۔

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

اردو میں نعت گوئی

اردو نعت گوئی کی ابتداء اور اس کا سہرا حضرت سید محمد حسینی بندہ نواز خوجہ گیسو دراز رحمۃ اللہ علیہ کے سر جاتا ہے۔آپ نے تفسیر، حدیث وفقہ، تصوف وسلوک کا درس دے کر علم کے پیاسوں کو سیراب کیا اور فن نعت کا آغاز کیا۔ اردو شاعری بھی دوسری زبانوں سے کچھ کم نہیں کہ اس زبان میں نعت شہہ لولاک کا کافی ذخیرہ جمع ہو چکا اور ہوتا رہے گا۔جن اردو نعت گوشعراء نے بارگاہ فخر موجودات میں گلہائے عقیدت کے پھول نچھاور کئے ان میں قابل ذکر علامہ اقبال، امیر مینائی، نظیرا کبرآبادی، محسن کاکوری، مولانا امام احمد رضا خاں جن کا کلام آج بھی بے حد مقبول اور بے مثال ہے۔علاوہ ازیں مرزا غالب، حسن بریلوی، اکبر وارثی، بیدم شاہ وارثی، محمد علی جوہر، بیکل اتساہی، راز الہ آبادی، بہزاد لکھنوی، اکبر الہ آبادی، حسرت موہانی، انیس، دبیر، جگر وغیرہ نے بھی نعتیہ کلام کے ذریعہ مدنی تاجدار حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق رسول کا ایک انقلاب برپا کیا۔

شہر حیدر آباد میں نعت گوئی

شہر حیدر آباد اولیاء کا مسکن رہا ہے۔ان اولیائے کرام نے جن کا نصاب عشق رسول ہی رہا ہے اس صنف سخن کو صوفیاء کرام نے نعت پاک سے رنگ دیا۔حیدر آباد کو نعتیہ کلام اور عشق رسول سے گرمانے میں محمد قلی قطب شاہ، امجد حیدر آبادی، صفی اورنگ آبادی، حضرت شائق، حضرت لئیق، حضرت کامل شطاری، حضرت فاضل، حضرت ملتانی، حضرت سیف شرفی، شجیع، اوج یعقوبی، قدر عریضی، سیف حموی الجیلانی، خواجہ شوق، حضرت جمیل الدین شرفی، حضرت علیم الدین شرفی، مرزا شکور بیگ وغیرہ قابل ذکر ہیں۔موجودہ شعراء کرام میں نعت گوئی میں حضرت مولانا قاضی سید شاہ اعظم علی صوفی قادری، حضرت مولانا سید شاہ محمد قبول پاشاہ

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

شطاری جانشین کاملؔ، ڈاکٹر عقیل ہاشمی وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

حیدرآباد کے نعتیہ مشاعرے ومحافل

عاجز راقم الحروف کو وہ محافل یاد ہیں جن میں اساتذہ کرام، علماء، مشائخین عظام اپنے عشق رسول میں ڈوبے ہوئے کلام سے حیدرآباد کو منور کرتے تھے۔ ان محافل میں جب جب نعت شریف سنتے تو ہفتوں اس کلام کا لطف آتا اور ایک کیف سا حاصل ہوتا۔ پھر وہی نعتیہ مشاعرے اور پہلا سا ولولہ اور جوش کی تجدید کی ضرورت ہے اور اخلاص، حب رسول، آداب رسالت مآب سے واقفیت اور فدائیت ضروری ہے۔ غنیمت ہیں آج بھی وہ محافل جو اسلاف کی یادیں تازہ کرتے ہوئے عشق رسول کے نغموں سے قلوب کو معطر کر رہے ہیں جن میں دارالسلام کے نعتیہ مشاعرے، حضرت کامل علیہ الرحمہ کے مشاعرے، حضرت قاضی صوفی صاحب کے مشاعرے، شرفی چمن، عرس حضرت شاہ راجو قتال حسینیؒ، عرس خواجہ حسن برہنہ شاہؒ، عرس حضرت پیر قدرت اللہ شاہؒ کے عرس ہائے مبارک میں طرحی و غیر طرحی نشستوں کا اہتمام اور دیگر مشاعرے بزم میلاد النبی کی نعتیہ محافل، احاطہ موسیٰ شاہ قادریؒ کے مبارک محافل، فاضل اکیڈیمی کے مشاعرے عشاقان رسول کو ازدیاد ایمان کا ذریعہ بن رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ بانیان محفل کو سلامت با کرامت رکھے۔

غیر مسلم نعت گو شعراء

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ''رحمۃ للعالمین'' ہیں، ''رحمۃ للمسلمین'' نہیں ہیں۔ آج بھی کتنے ایسے غیر مسلم حضرات ہیں کہ بظاہر رحمۃ للعالمین پر ایمان تو نہیں لائے لیکن ان کے قلوب عظمت مصطفی سے حضور ﷺ کی تعلیمات انسانیت سے متاثر ہیں اور عشق ومحبت کے پھول نچھاور کرنے میں کسی سے کم نہیں۔ کتنے ہندو اور سکھ شعراء ملیں گے جنھوں نے

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بیکس پناہ میں نذرانہ عقیدت بصد ادب واحترام محبت بھرے جذبات پیش کر کے داد و تحسین حاصل کرتے ہیں کہ اگر نام نہ بتلایا جائے تو سمجھنا مشکل ہوجاتا ہے کہ یہ شعر کس کا ہے۔ جن میں مہاراجہ کشن پرشاد، دلورام کوثری، کچھمی نارائن شفیق وغیرہم قابل ذکر ہیں۔

مہاراجہ کشن پرشاد نے کیا خوب کہا:

کافر نہ کہو شاد کو ہے عارف و صوفی
شیدائے محمد ہے وہ شیدائے مدینہ

دلورام کوثری کا ایک شعر ملاحظہ ہو۔

کچھ عشق پیمبر میں نہیں شرط مسلماں
ہے کوثریؔ ہندو بھی طلبگار محمد

نعتیہ محافل کے انعقاد اور اس کے مقاصد کی تکمیل کی ضرورت

آج حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان وعظمت ورفعت میں ایسی محافل کا انعقاد وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ مسلمانوں کے دلوں میں وہ عشق رسول کی شمع جو مدھم ہوتی جارہی ہے پھر سے روشن ہوجائے اور دوسروں کو بھی روشن کرے۔ حضور رحمۃ للعالمین کی سیرت پاک، میلاد پاک، خلق عظیم، معجزات باہرہ، محامد پاک، رفعت وجلالت کا سبق پھر پڑھایا جائے تاکہ کچھ ناپاک لوگ مسلمانوں کے دلوں سے عشق رسول، حب رسول، عظمت رسول، آداب رسول سے دور کرنے کی ناپاک کوشش کرتے ہیں ان کے دلوں میں نعتیہ محافل ایک نئی توانائی کا کام کریں گے۔ ہم ان مبارک محافل کا نہ صرف انعقاد کریں بلکہ ان محافل میں شرکت کر کے عشق رسول کو بڑھاوا دیں اور رحمۃ للعالمین کی محبت کو مسلمانوں کے دلوں میں بٹھانا اُمت مسلمہ کی اہم ذمہ داری ہے۔

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE
ابو الفداء اسلامک ریسرچ سنٹر

علامہ اقبالؔ نے قبل از وقت مسلمانوں کو اسلام دشمن سازشوں سے آگاہ کردیا تھا کہ مسلمان ہوشیار ہوجائیں۔

یہ فاقہ کش جو موت سے ڈرتا نہیں کبھی روح محمد اس کے بدن سے نکال دو

فکر عرب کو دے کر فرنگی تخیلات اسلام کو حجاز و یمن سے نکال دو

اللہ تعالیٰ اس نعتیہ مجموعہ کو قبول فرما اور مرتب سلمہٗ کو صحت و عافیت و ایمان کی سلامتی کے ساتھ عمر دراز کرے، اُن کی عمر، وقت اور علم میں برکت دے کہ انہوں نے وقت کی ضرورت کو سمجھ کر دوسرے ایڈیشن کو عاشقان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو پہلے ایڈیشن کی طرح مقبول عام بنائے۔

ابوالفدا ء اسلامک ریسرچ سنٹر کے اراکین اور محبین برادران طریقت کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ جن میں محمد عبدالحنان صاحب، مولانا محمد منظور احمد صاحب، مولانا ڈاکٹر حسن محمد صاحب، جناب قاری محمد عبدالقدیر، جناب نوید اشرف، مولانا حافظ و قاری علی محمد صاحب، جناب محمد محسن، جناب محمد اکرم، جناب محمد الطاف، جناب حافظ باسط خان، جناب سید مرتضیٰ حسین جنید، جناب حمزہ احمد، جناب یٰسین احمد، جناب قاضی نجیب، جناب عروج، جناب نذیر، جناب علی الدین، شیخ عارف، عبدالمنان، جناب قاری محمد مختار خاں و مصلیان مسجد وغیرہم۔

واخر دعواھم ان الحمدللہ رب العالمین

ابو رجاء سید شاہ حسین شہید اللہ بشیر

۱۶ / محرم الحرام ۱۴۳۸ھ 18 اکتوبر 2016ء

بیت البرکات

ابوالفدا ء اسلامک ریسرچ سنٹر

مسجد حضرت سید شاہ فیض اللہ حسینی، شکر گنج

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

بلغ العلے بکمالہ کشف الدجی بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ صلوا علیہ وآلہ
(شیخ سعدیؒ)

یاصاحب الجمال ویا سید البشر من وجہک المنیر لقد نور القمر
لایمکن الثنا کما کان حقہ بعد از خدا توئی قصہ مختصر
(حافظ شیرازی)

وہ دانائے سبل مولائے کل جس نے
غبار راہ کو بخشا فروغ وادیٔ سینا

نگاہ عشق و مستی میں وہی اول وہی آخر
وہی قرآں وہی فرقاں وہی یٰسین وہی طٰہٰ
(علامہ اقبال)

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

ہزار بار بشویم دہن ز مشک و گلاب
ہنوز نام تو گفتن کمال بے ادبیست
(حضرت عرفی شیرازی)

طلع البدر علینا من ثنیات الوداع
وجب الشکر علینا ما دعا للہ داع

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حرف آغاز

از: مرتب حافظ وقاری سید شاہ خلیل اللہ بشیر اویس بخاری

خدا کے نام سے کرتے ہیں ابتداء ہم سب
نبی کے نام سے خالق نے ابتداء کی ہے

الحمد للہ رب العلمین والصلوۃ والسلام علی اشرف الانبیاء والمرسلین وعلیٰ آلہ الطیبین واصحابہ الاکرمین ومن تبعھم باحسان الی یوم الدین اجمعین۔

اولاً! تمام تعریفیں اس خالق مطلق کیلئے سزاوار ہے جس نے ہمیں پیدا کیا، انسان بنایا، اشرف المخلوقات بنایا اور سب سے بڑا احسان جس کا خود خدا نے کلام پاک میں ذکر کیا وہ یہ کہ ہم کو اپنے محبوب حضرت محمد مصطفی ﷺ کی امت میں پیدا کیا۔ والحمد للہ علی ذلک۔

لاکھوں درود و لاکھوں سلام ہمارے آقا و مولی حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفی ﷺ جن کے صدقے میں ہمیں دین ملا، دنیا ملی، خدا ملا، اور دین کی ہر نعمت ملی۔ حضور سرور کونین ﷺ پر نعت پاک کے عقیدت ومحبت وعظمت بھرے پھول شب وروز جو نچھاور ہوتے ہیں اسکی نہ کوئی حد ہے نہ کوئی حساب۔ تاریخ اور زمانہ دونوں اس بات کے شاہد ہیں کہ حضور کی نعت پاک کا سلسلہ ازلی ہے۔ یوم میثاق سے لے کر صبح قیامت بلکہ محشر میں بھی اور جنت میں بھی یہی سلسلہ جاری رہے گا کیونکہ نعت گوئی کی تاریخ ازل سے پیوستہ ہے۔

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف وتوصیف، مدح سرائی، منکرین مقام مصطفوی کے رد میں کہے گئے اشعار وادبیات کو اردو اور فارسی زبان میں نعت کہتے ہیں۔ نعت عربی زبان کا لفظ

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

ہے جو وصف اور بیان کے مفہوم میں مستعمل ہے۔ چنانچہ نعت کے لغوی معنی صفت، وصف، جوہر، تعریف، خاصیت، گن اور خوبی کے ہیں۔ عربی زبان میں نبی کریم ﷺ کی تعریف وتوصیف پر مشتمل کلام کو عربی میں مدح النبی ﷺ کہتے ہیں۔ نعت کا آغاز کب ہوا اس کا تو پتہ نہیں مگر آیات ربانیہ کی روشنی میں اتنا کہا جاسکتا ہے کہ جہاں جہاں خدائے برتر و بالا کا ذکر ہوتا رہا وہاں وہاں حبیب داور کا ذکرِ جمیل ہوتا رہا۔ حضرت خواجہ شوقؒ کا یہ شعر اسی کی عکاسی کرتا نظر آتا ہے:

تھا زمانہ نہ آدم نہ کونین شوقؔ ☆ کیا خبر کب سے ہیں جلوہ گر مصطفی

یوں ہوا کہ کفار مکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس میں گستاخی کیا کرتے تھے، چنانچہ گستاخانِ رسول ﷺ کے جواب میں صحابہ کرام نے موثر طور پر نبی ﷺ کی جانب سے ان کا رد کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصاف حمیدہ بیان کئے، نعت نگاری اسی لسانی جہاد کی پیداوار ہے، شاعران وثنا خوان مصطفی ﷺ نے آپ کے حسب ونسب، نورانیت و بشریت، کردار وصفات، توصیف وستائش، شجاعت وسخاوت، دیانت وامانت، صداقت وعدالت، جود و سخا، فضل وعطا، علم وحلم، نجابت وشرافت، اخوت ومحبت، بخشش وعنایت، رحمت وشفاعت، محبت و شفقت، جمال ظاہری وحسنِ باطنی اور دوسرے پیغمبروں کے مقابل آپ ﷺ کے فضائل و شمائل بیان فرمائیں۔ مضامین نعت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایفائے عہد، عیادت وتعزیت کے طریق، انسانی ہمدردی اور غم خواری، مہمان نوازی، دشمنوں سے حسن سلوک، عفو و درگزر، حسن معاملات، وسعت قلبی و عالی ظرفی، ایثار واحسان، رفتار وگفتار اور مجلسی آداب کا بیان بھی ہے۔ رفتہ رفتہ عشق مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے دیوانوں نے اس فن کو عرب کے صحراؤں سے نکال کر دنیا کے طول وعرض میں پھیلایا اور ہر زمان، مکان ولسان میں محبت وعقیدت کے پھول نچھاور کیے گئے۔ ابتدائے اسلام میں سیدنا حسان بن ثابت، سیدنا عبداللہ بن رواحہ، سیدنا کعب بن زبیر،

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

سیدنا کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہم وارضاھم و دیگر شعراء شامل تھے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شانِ اقدس میں نعت خوانی کیا کرتے تھے اور عصر جدید میں عطار، اقبال، راز الٰہ آبادی، رومی، نظامی، جامی، خسرو، فیضی، سعدی، عرفی، قدسی، قانی علیہم الرحمہ اور دیگر بے شمار شعراء نظر آتے ہیں جن کے نعتیہ کلام نے فضاء عشق و مستی میں وہ کمالات دکھائے کہ عشق کے صحراؤں کو اپنی شاعری سے مکمل سیراب کر دیا۔

نعت گوئی و نعت خوانی میں جتنا کام عرب میں ہوا اتنا ہی یا اس سے زیادہ عجم میں بھی ہوا ہے۔ پھر اس فہرست میں ہمارا وطن عزیز ہندوستان کہاں پیچھے رہنے والا تھا، اس کے ہر بلد و ریاست میں ایک جماعت اصحابِ عشق و وفا نے اس سنت الٰہیہ پر عمل پیرا ہوکر اپنے ایمان کی سوکھی ٹہنیوں کو سیراب کرنے کا کام کیا۔ فرخندۂ حیدرآباد ابتدا سے علم و فنون و ادب اور تہذیب و تمدن کا گہوارہ رہا ہے۔ ہر وقت اس شہر نے دینی و علمی سرپرستی کی ہے۔ بلدہ حیدرآباد نے ایسے شعرا و ثنا خوان پیدا کئے کہ آج بھی دنیا ان کو اپنا مقتدا مانتی ہے۔ جن میں جدیر بالذکر امجد حیدرآبادی، امیر مینائی، شیخین احمد شطاری کامل، سیف الحموی الجیلانی، اوج یعقوبی، قدر عریضی، صفی اورنگ آبادی، معزالدین ملتانی، شاذ تمکنت، مرزا شکور بیگ، خواجہ شوق قدس اللہ سرہم وغیرہ شامل ہیں۔

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

مولانا ابورجاء سید شاہ حسین شہید اللہ بشیر بخاری نقشبندیؒ، خلیفہ حضرت ابوالفداءؒ اُسی میدان عشق و محبت کے شہ سوار ہیں، ستر 70 کے دہے سے آج تک یہ اپنی نعت مصطفی ﷺ کی خدمت میں صبح و مسا مصروف ہیں۔ شہر حیدرآباد میں تسلسل کے ساتھ محافل نعت شہ کونین ﷺ کا سہرا آپ ہی کے سر جاتا، کئی تنظیموں اور بزم کے بیانر تلے آپ نے اخلاص و للّٰہیت کے ساتھ نعت پاک کی خدمت انجام دی اور اس کی ذمہ داری نئی نسل کے حوالہ کرکے عشق رسول کے اس

پیغام کو اور عام کرنے کے لیے دوسری سمت روانہ ہو گئے۔

آج کے اس پر فتن دور میں جب کہ ہماری نئی نسل دین مصطفوی سے دور ہوتی جا رہی ہے اس کو کسی نہ کسی عنوان سے دین سے جوڑنا عصر حاضر کی ضرورت بن گئی ہے۔ اسی بات کو مدنظر رکھتے ہوئے مولانا موصوف نے ابوالفداء اسلامک ریسرچ سنٹر کے زیر اہتمام آل انڈیا نعتیہ مقابلہ اور نعتیہ سمینار کا 13 نومبر 2016 بروز اتوار بمقام مسجد حضرت سید شاہ فیض اللہ حسینی بندہ نوازیؒ شکر گنج حیدرآباد میں منعقد کر رہے ہیں۔ جس میں 15 سال سے زائد عمر کے مرد حضرات شریک ہو سکتے ہیں جس کی کوئی فیس نہیں ہے۔ بہترین مظاہرہ پر انعام اول 5000 روپے، انعام دوم 3000، انعام سوم 2000 روپے دیا جائے گا۔ انعامات، اسناد اور تمام شرکا کو ترغیبی انعامات کی تقسیم 13 نومبر 2016 کو نعتیہ سمینار کے موقع پر تقسیم عمل میں آئے گی۔ عشق رسول کے ازدیاد کے لیے فن نعت اور نعت خوانی کے فروغ کے لیے یہ کانفرنس وقت کی ضرورت ہے۔

اس کتاب ''النفحة العنبریہ فی مدح خیر البریہ'' کے پہلے ایڈیشن کی رسم اجراء سہ روزہ نعتیہ کانفرنس کے موقع پر آل انڈیا گولڈ میڈل نعتیہ مقابلہ، و نعتیہ سمینار کے مبارک موقع پر مفکر اسلام استاد العلماء زین الفقہاء مفتی خلیل احمد صاحب' مدظلہ العالی شیخ الجامعہ جامعہ نظامیہ نے بتاریخ 24 / مارچ 2007ء کو رسم اجراء انجام دی تھی۔ اس کتاب کا نام استاد محترم حضرت مولانا پروفیسر ڈاکٹر محمد مصطفی شریف صاحب' پروفیسر جامعہ عثمانیہ نے تجویز فرمایا تھا۔ اس کتاب کے تمام نسخے ختم ہو چکے تو والد محترم مدظلہ نے دوسرے ایڈیشن کا اہتمام کیا۔ عاجز ان تمام حضرات کا شکریہ ادا کرتا ہے جو اس کام کو عاجز کے غیاب میں اشاعت کا اہتمام فرمایا۔ **فجزاهم الله خير الجزاء**

آئے دن ہم دیکھ رہے ہیں کہ نعت شریف لکھنے، پڑھنے، سننے اور سنانے کا جو ذوق

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

ہمارے اسلاف میں تھا وہی آج امت محمدیہ میں بالخصوص نوجوان نسل میں بڑھتا جا رہا ہے۔ اور بزم باصفا کی محافل عشق رسول کی شمع کی لَو کو بڑھاتے ہیں گویا چمنستانِ سعادت میں بہار نہیں بلکہ سدا بہار آگئی ہے۔

اس موقع پر ایک شعر یاد آتا ہے ؎

محبوب کی محفل کو محبوب سجاتے ہیں
آتے ہیں وہی جن کو سرکار بلاتے ہیں

یا پھر کسی اور عاشق صادق نے کیا خوب کہا ہے ؎

نام محمد صل علیٰ آنکھوں کی ٹھنڈک دل کی جِلا
آؤ اُن کا ذکر کریں جو ہیں دافع رنج و بلا

محترم والدین اور رفقاء ادارہ وابوالفداء سنٹر کے مسلسل اصرار پر یہ کتاب مرتب کیا ہے۔ عاجز کوئی نعت خواں نہیں ہے بلکہ نعت خوانوں کے قدموں میں بیٹھنے والا ایک کم ترین خادم ہے۔ بارگاہ عزوجل میں عاجزانہ دعا کرتا ہے کہ وہ اپنے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صدقے میں اس مجموعہ نعت کو قبول فرما۔

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

اخیراً! مرتب کو اس کے والدین کو اور تمامی، رشتہ داروں، آل انڈیا نعتیہ مقابلہ میں تشریف لانے والے نعت خواں، سامعین کرام، تمام مسلمانوں کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سچی محبت نصیب فرما۔ بڑی ناسپاسی ہوگی اگر میں مسجد حضرت سید شاہ فیض اللہ حسینیؒ کے بزرگ مصلیان کرام بالخصوص مسجد، مدرسہ دینیہ اور ادارہ قرآن فہمی وابوالفداء سنٹر کے ان مخلصین کا شکریہ ادا نہ کروں جو اخلاص کے ساتھ ہر وقت مسجد، مدرسہ کی خدمت میں للہ فی اللہ مصروف رہتے ہیں ان میں قابل ذکر برادران طریقت قاری نوید اشرف، قاری محمد عبد القدیر، برادرِ اصغر قاری سید شاہ

سعد اللہ بشیر انس، جمال بھائی وغیرہ شامل ہیں۔

اللہ تعالیٰ عاجز کی یہ کوشش کو اپنے محبوب کے صدقہ میں ان نعتوں کے صدقے میں قبول فرما۔ اور اسکو سرمایۂ نجات بنا۔ ترتیب و طباعت میں معاونین کو جزائے خیر عطا فرما۔ میرے والدین کریمین کے سایہ، دعاؤں اور نگرانی کو مجھ پر دیر پا سلامت و باکرامت فرما۔

دعاؤں کا محتاج

سید شاہ خلیل اللہ بشیر اویس بخاری

جدہ (سعودی عرب)

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

مناجات

شیخ الاسلام حضرت العلامہ شاہ ابوالحسن زید فاروقی مجددی، دہلوی وازہری علیہ الرحمہ

الٰہی کہاں مشتِ خاک ذلیل　　کہاں بارگاہِ رفیع وجلیل
تری رحمتوں نے اٹھایا اسے　　اِلَیْہِ الْوَسِیْلَہ سنایا اسے
وسیلہ نے پھر اس کو پرواز دی　　کرے عرض تجھ سے وہ آواز دی
تو ہے سب کا مولی تو ہے کارساز　　ہر اک تیرا بندہ ، تو بندہ نواز
ترے در پہ آیا وہ عَبۡدِ ذَلُوۡل　　تَوَسُّل سے اپنے تو کرلے قبول
غنی ہے تری ذات، سب ہیں فقیر　　ترے در کا سائل صغیر وکبیر
ہو جس دم مری جان تن سے جدا　　زباں پر رہے نام جاری ترا
لحد میں مجھے پھر نہ تکلیف ہو　　جوابوں میں ہرگز نہ توقیف ہو
فناء الفنا ہو الٰہی نصیب　　مقام رضا ہو الٰہی نصیب

❁❁❁

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

استغاثہ حضرت سیدنا جبرئیل علیہ السلام

فریاد جبرئیل امین علیہ السلام بہ بارگاہ سید المرسلین شفیع المذنبین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

یَاسَیِّدِیۡ یَارَسُوۡلَ اللهِ خُذۡ بِیَدِیۡ

اے میرے آقا اے اللہ کے رسول میرا ہاتھ تھام لیجئے

مَالِیۡ سِوَاكَ وَلَا اَلۡوِیۡ عَلٰی اَحَدِ

میرے لیے آپ کے سوا کوئی نہیں ہے اور نہ میں کسی کی طرف توجہ کروں گا

فَاَنۡتَ نُوۡرُ الۡهُدٰی فِیۡ كُلِّ كَائِنَةٍ

ہر وجود میں آپ ہدایت کی روشنی و نور ہیں

وَاَنۡتَ سِرُّ النَّدٰی یَا خَیۡرَ مُعۡتَمَدِیۡ

اے سب بہتر ملجا و ماوی آپ عطا و بخشش کا خزانہ ہیں

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

وَاَنۡتَ حَقًّا غِیَاثُ الۡخَلۡقِ اَجۡمَعِهِمۡ

اور اس میں کوئی شک نہیں کہ آپ تمام مخلوق کی فریاد رس ہیں

وَاَنۡتَ هَادِی الۡوَرٰی لِلّٰهِ ذِی الۡمَدَدِ

اور آپ مخلوق کو مولا کریم کی بارگاہ کی طرف رہنمائی کرنے والے ہیں

یَامَنۡ یَقُوۡمُ مَقَامَ الۡحَمۡدِ مُنۡفَرِدًا

اے وہ ہستی جو یکتا و تنہا مقام حمد کے قائم مقام ہے

لِلْوَاحِدِ الْفَرْدِ لَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَلِدِ
اس اللہ یکتا کے جو نہ کسی کا باپ ہے نہ کسی کا بیٹا

يَا مَنْ تَفَجَّرَتِ الْاَنْهَارُ نَابِعَةً
اے وہ ذات جس کی انگشت مبارک سے نہروں کی ندیاں بہیں

مِنْ اِصْبَعَيْهِ فَرَوَّى الْجَيْشَ ذَا الْعَدَدِ
کہ جس نے فوج کی اچھی خاصی تعداد کو سیراب کردیا

اِنِّي اِذَا سَامَنِيْ ضَيْمٌ يُرَوِّعُنِيْ
جب مجھ کو ہراساں کرنے والی کوئی تکلیف، ظلم وزیادتی پہنچی ہے

اَقُوْلُ يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ يَا سَنَدِيْ
تو میں کہہ دیتا ہوں اے سرداروں کے سردار اے میرے سہارے

كُنْ لِّيْ شَفِيْعاً اِلَى الرَّحْمٰنِ مِنْ زَلَلِيْ
آپ رحمن کی بارگاہ میں میری لغزشوں کی شفاعت فرمائیں

وَامْنُنْ عَلَيَّ بِمَا لَا كَانَ فِيْ خَلَدِيْ
اور سرفرازیوں سے احسان فرمائیں جس کا گذر میرے دل میں بھی نہ ہو

وَ انْظُرْ بِعَيْنِ الرِّضَا لِيْ دَائِماً اَبَداً
اور آپ ہمیشہ ہمیشہ مجھ پر خوشنودی و رضا کی نگاہ فرمائیں

وَاسْتُرْ بِفَضْلِكَ تَقْصِيْرِيْ مَدَى الْاَمَدِ
اور اپنے فضل وکرم سے مدت دراز کی میری کوتاہیوں کی پردہ پوشی فرمائیں

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

وَاعْطُفْ عَلَيَّ بِعَفْوٍ مِّنْكَ يَشْمَلُنِي

اپنی عنایت سے مجھ پر آپ کے عفو وکرم کی حالت ہمیشہ شامل حال رہے

فَاِنَّنِي عَنْكَ يَا مَوْلَايَ لَمْ اَحُلِ

کیونکہ اے میرے مولیٰ آپ کی بارگاہ سے میں نے کبھی منہ نہیں پھیرا

اِنِّي تَوَسَّلْتُ بِالْمُخْتَارِ اَشْرَفِ مَنْ

بے شک میں نے اس بزرگ ومختار صاحب تصرف واقتدار کا وسیلہ لیا ہے

رَقِيَ السَّمٰوٰتِ سِرَّ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ

جو فرد واحد یکتائے مولیٰ کے راز کے لیے آسمانوں کی بلندی کی طرف عروج فرمائے

رَبُّ الْجَمَالِ تَعَالَى اللّٰهُ خَالِقُهٗ

رب جمال اللہ تعالیٰ جس کا خالق ہے

فَمِثْلُهٗ فِي جَمِيْعِ الْخَلْقِ لَمْ اَجِدِ

کہ جس کی نظیر و مثال میں نے پوری مخلوق میں نہیں پائی

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

خَيْرُ الْخَلَائِقِ اَعْلَى الْمُرْسَلِيْنَ ذُرًى

تمام مخلوق میں افضل و اعلیٰ تمام مرسلین میں برتر و بالا

ذُخْرِ الْاَنَامِ وَ هَادِيْهِمْ اِلَى الرَّشَدِ

تمام مخلوق کی بارگاہ اور انہیں ہدایت کی راہ دکھانے والے

بِهِ الْتَجَاْتُ لَعَلَّ اللّٰهَ يَغْفِرُلِي

میں نے اس ذات کی پناہ حاصل کرلی ہے، شاید مولا میری مغفرت وبخشش فرمادے

هَذَا الَّذِی هُوَ فِی ظَنِّی وَ مُعْتَقَدِی
یہی وہ میرا عقیدہ اور میرا ایمان ہے
وَ مَدْحُه لَمْ یَزَلْ دَأْبِی مَدیٰ عُمُرِی
آپ کی مدح اور آپ کی نعت عمر بھر ہمیشہ میری عادت و میرا شیوا رہا
وَحُبُّهٗ عِنْدَ رِبِّ الْعَرْشِ مُسْتَنَدِی
اور آپ کی محبت پاک رب العرش کے پاس میرا بڑا سہارا ہے
عَلَیْهِ اَزْکیٰ صَلٰوةٍ لَمْ تَزَلْ أَبَداً
نہایت ہی ارفع و اعلیٰ
مَعَ السَّلَامِ بِلَا حَصْرٍ وَّلَا عَدَدِ
درود پاک سلام کے ساتھ آپ پر بیحد و شمار ہو
وَالْاٰلِ وَالصَّحْبِ أَهْلِ الْمَجْدِ قَاطِبَةً
اور آپ کی آل و ان تمام بزرگ و برتر اصحاب پر
بَحْرِ السَّمَاحِ وَ أَهْلِ الْجُودِ وَالْمَدَدِ
جو جود و کرم کے سمندر اور سخی و بندہ نواز ہیں

قارئین کرام! حجرۂ مبارکہ کے اطراف کی دیواروں پر سبز رنگ کے تختیوں پر سونے کے پانی سے لکھے ہوئے یہ اشعار حضرت سیدنا جبریل امین علیہ السلام کا استغاثہ ہے جو آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ بےکس پناہ میں پیش کیا تھا۔ جس کو سلطان عبدالحمید خان بن سلطان اُحمد خان نے سن 1191ھ میں کندہ کروایا تھا۔ (شفاء الفؤاد بزیارۃ خیر العباد. محمد علوی المالکی.)

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

اس مبارک قصیدے کو علامہ ایوب صبری باشا (ت:1890) نے اپنی معرکۃ الآرا تصنیف ''مرآۃ الحرمین الشریفین وجزیرۃ العرب'' (جو کہ علم وفنون، تاریخ، قصص، اور علم جغرافیہ پر مستند اور ضخیم کتاب ہے جو کہ زائد از 3000 صفحات اور 5 جلدوں پر مشتمل ہے جس کو انھوں نے 17 سال سے زائد وقفہ میں بہ ذات خود مشاہدہ کرنے کے بعد تالیف کی ہے) میں بھی نقل کیا ہے۔

یہ وہ مقدس قصیدہ شریفہ ہے جو بارگاہ نبوی علی صاحبہا علیہ التحیۃ والتسلیم کے حجرۂ مبارک کے اطراف سنہری جالیوں کے اوپری حصہ پر اطراف نقش ہے اس کو باقی رکھنے کے کوئی اقدام نہیں کئے جارہے ہیں۔ تاہم اب بھی بعض اشعار واضح پڑھے جاسکتے ہیں۔ خطیب مکہ مسجد از ہر العلماء حضرت علامہ مولانا حافظ وقاری محمد عبداللہ قریشی الازہری نائب شیخ الجامعہ جامعہ نظامیہ نے فرمایا کہ یہ قصیدہ شریفہ طالب علمی کے زمانہ میں ایک قدیم کتاب سے میں نے نقل کر کے یاد کرلیا تھا اور یہ قصیدہ شریف استغاثہ جبرئیل امین علیہ السلام سے منسوب ومشہور ہے۔ عاشقان دربار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے استفادہ واستفاصہ کے لیے پیش کرنے کی سعادت حاصل کی جارہی ہے۔ اس مبارک استغاثہ کو مصباح القراء حضرت عبداللہ قریشی ازہریؒ نے ابوالفداء ریسرچ سنٹر کے آل انڈیا نعتیہ مقابلہ ونعت شریف کانفرنس میں اپنی پرسحر آواز میں مسجد حضرت سید شاہ فیض اللہ حسینی میں بتاریخ 24/مارچ 2007ء مطابق 4 ربیع الاول بروز ہفتہ پڑھا۔

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

❁❁❁

الصلوۃ والسلام علیک یاسیدی یارسول اللہ

قصیدۃ

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ

وَاَحْسَنُ مِنْكَ لَمْ تَرَقَطُّ عَيْنِيْ
وَاَجْمَلُ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءُ

خُلِقْتَ مُبَرَّأً مِنْ كُلِّ عَيْبٍ
كَاَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَاءُ

فَاِنَّ اَبِيْ وَوَالِدِیْ وَعِرْضِيْ
لِعِرْضِ مُحَمَّدٍ مِنْكُمْ فِدَاءُ

وَجِبْرِيْلُ اَمِيْنُ اللهِ فِيْنَا
وَرُوْحُ الْقُدْسِ لَيْسَ لَهُ كِفَاءُ

وَقَالَ اللهُ قَدْ اَرْسَلْتُ عَبْدًا
يَقُوْلُ الْحَقَّ اِنْ نَفَعَ الْبَلَاءُ

هَجَوْتَ مُحَمَّدًا فَاَجَبْتُ عَنْهُ
وَعِنْدَ اللهِ فِيْ ذَاكَ الْجَزَاءُ

فَمَنْ يَّهْجُو رَسُوْلَ اللهِ مِنْكُمْ
وَيَمْدَحُهُ وَيَنْصُرُهُ سَوَاءُ

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوٰة والسلام عليك يا سيدی يا رسول الله

قصيدة

حضرت سيدنا امام زين العابدين رضی اللہ عنہ

اِنْ نِلْتَ يَا رِيْحَ الصَّبَا يَوماً اِلٰى اَرْضِ الْحَرَمْ
بَلِّغْ سَلَامِیْ رَوْضَةً فِيْهَا النَّبِیُ الْمُحْتَرَمْ

مَنْ وَجْهُهُ شَمْسُ الضُّحٰى مَنْ خَدُّهُ بَدْرُ الدُّجٰى
مَنْ ذَاتُهُ نُوْرُ الْهُدٰى مَنْ كَفُّهُ بَحْرُ الْهِمَمْ

يَا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ اَنْتَ شَفِيْعُ الْمُذْنِبِيْنَ
اَكْرِمْ لَنَا يَوْمَ الْحَزِيْنِ فَضْلًا وَجُوْدًا وَالْكَرَمْ

قُرْآنُهُ بُرْهَانُنَا فَسْخاً لِاَدْيَانٍ مَضَتْ
اِذْ جَاءَ نَا اَحْكَامُهُ كُلُّ الصُّحُفِ صَارَ الْعَدَمْ

اَكْبَادُنَا مَجْرُوْحَةٌ مِنْ سَيْفِ هِجْرِ الْمُصْطَفٰى
طُوْبٰى لِاَهْلِ بَلْدَةٍ فِيْهَا النَّبِیُّ الْمُحْتَشَمْ

يَا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ اَدْرِكْ لِزَيْنِ الْعَابِدِيْنَ
مَحْبُوْسُ اَيْدِی الظَّالِمِيْنَ فِی الْمَوْكَبِ وَالْمُزْدَحَمْ

ترتیب: حافظ وقاری سید شاہ خلیل اللہ بشیر اویس بخاری

الصلوۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ

قصیدۃ

حضرت کعب بن زہیر رضی اللہ عنہ

فَقَدْ اَتَیْتُ رَسُوْلَ اللهِ مُعْتَذِرًا
وَالْعَفْوُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللهِ مَقْبُوْلُ

لَقَدْ اَقُوْمُ مَقَاماً لَوْ یَقُوْمُ بِهٖ
یَرٰی وَیَسْمَعُ مَاقَدْ اَسْمَعُ الْفِیْلُ

لَظَلَّ یَرْعَدُ اِلَّا اَنْ یَّکُوْنَ لَهٗ
مِنَ الرَّسُوْلِ بِاِذْنِ اللهِ تَنْوِیْلُ

حَتّٰی وَضَعْتُ یَمِیْنِیْ مَا اُنَازِعُهَا
فِیْ کَفِّ ذِیْ نَقَمَاتٍ قِیْلُهُ الْقِیْلُ

مَهْلاً هَدَاكَ الَّذِیْ اَعْطَاكَ نَافِلَةَ الْ
قُرْآنِ فِیْهَا مَوَاعِیْظُ وَتَفْصِیْلُ

اِنَّ الرَّسُوْلَ لَنُوْرٌ یُسْتَضَاءُ بِهٖ
وَصَارِمٌ مِنْ سُیُوْفِ اللهِ مَسْلُوْلُ

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ

قصیدۃ البردۃ

حضرت شیخ امام شرف الدین بوصیری رحمۃ اللہ علیہ

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

فَاِنَّہٗ شَمْسُ فَضْلٍ ھُمْ کَوَاکِبُھَا
یُظْھِرْنَ اَنْوَارَھَا فِی الظُّلَمِ

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ
وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

وَکُلُّھُمْ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ مُلْتَمِسٌ
غَرْفًا مِّنَ الْبَحْرِ اَوْ رَشْفًا مِّنَ الدِّیَمِ

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

ھُوَ الْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُہٗ
لِکُلِّ ھَوْلٍ مِّنَ الْاَھْوَالِ مُقْتَحَمِ

فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِیْہِ اَنَّہٗ بَشَرٌ
وَاَنَّہٗ خَیْرُ خَلْقِ اللّٰہِ کُلِّھِمِ

دَعْ مَا ادَّعَتْہُ النَّصَارٰی فِیْ نَبِیِّھِمِ
وَاحْکُمْ بِمَا شِئْتَ مَدْحًا فِیْہِ وَاحْتَکِمِ

الصلوٰۃ والسلام علیك یاسیدی یا رسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: حضور پیران پیر حضرت سیدنا الشیخ عبد القادر الجیلانی رضی اللہ عنہ

غلام حلقه بگوش رسول سادتم
زهے نجات نمودن حبیب و آیاتم

کفایت است ز روح رسول ادلادش
همیشه ورد زباں جملۂ مهاتم

دلم زعشق محمد پر است وآل نبی
گواه حال من است ایں همه حکایا تم

زغیر آلِ نبی حاجتی اگر طلبم
روا مدار یکے از هزار حا جاتم

سلام گویم وصلوات بر تو هر نفسی
قبول کن به کرم ایں سلام وصلواتم

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوٰۃ والسلام علیك یاسیدی یارسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: حضرت مولانا عبدالرحمن جامی رحمۃ اللہ علیہ

نسیما! جانب بطحا گزر کن
زِ احوالم محمد را خبر کن

توئی سلطانِ عالم یا محمد
ز روئے لطف سوئے من نظر کن

به بر ایں جانِ مشتاقم به آنجا
فدائے روضۂ خیر البشر کن

مشرف گرچه شد جامیؔ ز لطفش
خدایا! ایں کرم بارِ دگر کن

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوٰۃ والسلام علیک یاسیدی یارسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

از: حضرت مولانا عبدالرحمن جامی رحمۃ اللہ علیہ

تنم فرسوده جاں پاره زهجراں یا رسول الله
دلم پژ مرده آواره زعصیاں یارسول الله

چوں بوئے من گذر آری من مسکین ناداری
فدائے نقشِ نعلینت کنم جاں یا رسول الله

زکرده خویش حیرانم سیاه شد روز حیرانم
پشیمانم پشیمانم پشیماں یارسول الله

زجام حب تو مستم به زنجیر تو دلِ بستم
نمی گوئم که من، مستم سخن داں یارسول الله

چوں بازوئے شفاعت راکشائی برگناه گاراں
مکن محروم جامیؔ را درا آں یارسول الله

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوۃ والسلام علیك یاسیدی یارسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کرتا ہے کوئی آپ سے فریاد نبی جی
ہوتا نہیں دل رنج سے آزاد نبی جی

جو مرحلہ درپیش ہے وہ طئے نہیں ہوتا
ہر ایک قدم ہے نئی افتاد نبی جی

اک خوف ہے جو جاں کو رہائی نہیں دیتا
اب ختم ہو اس قید کی معیاد نبی جی

میں اور ماں باپ مٹے آپ کی خاطر
ہو آپ کی پیرو میری اولاد نبی جی

اک روز تو میں حاضر خدمت بھی ہوا تھا
رو رو کے سنائی تھی یہ روداد نبی جی

اعزاز میرا ہے تو فقط آپ سے نسبت
بیکار ہے باقی سبھی اسناد نبی جی

وہ پہلی نظر آپ کے در پر جو پڑی تھی
یہ دل کا نگر اس سے ہے آباد نبی جی

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

لب پہ جب سید عالم کی ثنا آتی ہے
دل کے ہر سمت سے رحمت کی گھٹا آتی ہے

اپنے دامن میں لئے شہر نبی کی خوشبو
نعت پڑھتی ہوئی طیبہ سے ہوا آتی ہے

ان کا جو قول ہے اعجاز ہے سبحان اللہ
ان کی یادوں میں مجھے یاد خدا آتی ہے

جب نظر اٹھتی ہے سرکار کے روضے کی طرف
دیر تک دل کے دھڑکنے کی صدا آتی ہے

یہ کرم ان کا ہے یہ ان کی عطا ہے ورنہ
کس کو توصیف پیمبر کی ادا آتی ہے

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوۃ والسلام علیک یاسیدی یارسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

میں برا ہوں یا بھلا ہوں میری لاج کو نبھانہ
مجھے جانتا ہے آقا تیرے نام سے زمانہ

غم عاشقی سے پہلے مجھے کون جانتا تھا
تیرے نام نے بنادی میری زندگی فسانہ

چوکھٹ پہ آگیا ہوں سرکار آج سن لو
میری دکھ بھری کہانی میرا دکھ بھرا فسانہ

مجھے اس کا غم نہیں ہے کہ بدل گیا زمانہ
میری زندگی ہے تم سے کہیں تم بدل نہ جانا

وہ نوازنے پہ آئے تو نوازدے زمانہ
وہ کریم ہی جو ٹھہرے تو کرم کا کیا ٹھکانہ

تیرے نام سے ظہوری مجھے جانتی ہے دنیا
تیرا ہوگیا ہوں جب سے میرا ہوگیا زمانہ

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوۃ والسلام علیک یاسیدی یارسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کوئے نبی سے آنہ سکے ہم، راحت ہی کچھ ایسی تھی
یاد رہی نہ جنت ہم کو، جنت ہی کچھ ایسی تھی

تکتے رہے یوسف جیسے بھی، حشر میں ان کے چہرہ کو
جب پوچھا تو کہنے لگے وہ، صورت ہی کچھ ایسی تھی

بولو اے جبرئیل کہ ان کی، کیونکر گلیاں چومی تھیں
تو کہنے لگے جبرئیل کہ ان کی، عظمت ہی کچھ ایسی تھی

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

دنیا میں سرکار کی نعتیں، پڑھتے رہے ہر اک لمحہ
قبر میں بھی تھی نعت لبوں پر، عادت ہی کچھ ایسی تھی

پاس بلایا پاس بٹھایا، عرش پر ان کو خالق نے
یہ تو آخر ہونا ہی تھا، چاہت ہی کچھ ایسی تھی

اکبر و اصغر اور یہ غازی، دین پہ واری ہنس ہنس کر
یوں لگتا ہے دین نبی کی، قیمت ہی کچھ ایسی تھی

قبر میں حاکم جب پہنچے تو، ہنس کے نکیروں نے دیکھا
کیوں نہ فرشتے پیار سے ملتے، نسبت ہی کچھ ایسی تھی

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی علیہ الرحمۃ

واہ کیا جود وکرم ہے شہ بطحا تیرا
نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا

میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہو مالک کے حبیب
یعنی محبوب و محب میں نہیں میرا تیرا

تیرے قدموں میں جو ہیں غیر کا منہ کیا دیکھیں
کون نظروں پہ چڑھے دیکھ کے تلوا تیرا

تیرے ٹکڑوں سے پلے، غیر کی ٹھوکر پہ نہ ڈال
جھڑکیاں کھائیں کہاں چھوڑ کے صدقہ تیرا

فرش والے تیری شوکت کا علو کیا جانیں
خسروا عرش پہ اڑتا ہے پھریرا تیرا

ایک میں کیا مرے عصیاں کی حقیقت کتنی
مجھ سے سو لاکھ کو کافی ہے اشارہ تیرا

تیری سرکار میں لاتا ہے رضؔا اس کو شفیع
جو مرا غوث ہے اور لاڈلا بیٹا تیرا

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوۃ والسلام علیك یا سیدی یا رسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: حضرت اعظم چشتی علیہ الرحمۃ

لے کے پہلو میں غم امت نادار آئے
امتی امتی کہتے ہوئے سرکار آئے

کھل گئے محفل کونین پہ کونین کے راز
محرم راز نہاں واقف اسرار آئے

سن کے سرکار مدینہ کی ولادت کی خبر
ہر گنہگار پکارا میرے غم خوار آئے

فرش والوں کے مقدر کا ستارا چمکا
شور اٹھا کہ غریبوں کے مددگار آئے

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

فرش پر عرش معلیٰ کا گماں ہوتا ہے
لے کے دامن میں کچھ اس طرح کے انوار آئے

پھر کسے مانگنے کا ہوش رہے اے اعظمؔ
بانٹنے والا اگر خود سرِ بازار آئے

الصلوٰۃ والسلام علیک یاسیدی یارسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: حضرت صائم چشتی صاحب

دل میں عشق نبی کی ہو ایسی لگن روح تڑپتی رہے دل مچلتا رہے
زندگی کا مزہ ہے کہ ہر سانس سے یا محمد محمد نکلتا رہے

یا محمد محمد میں کہتا رہا نور کے موتیوں کی لڑی بن گئی
آیتوں سے ملاتا رہا آیتیں پھر جو دیکھا تو نعت نبی بن گئی

جو بھی آنسو بہے میرے محبوب کے سب کے سب ابر رحمت کے چھینٹے بنے
چھا گئی رات جب زلف لہرا گئی جب تبسم کیا چاندنی بن گئی

جب چھڑا تذکرہ حسنِ محبوب کا والضحیٰ پڑھ لیا والقمر کہہ دیا
آیتوں کی تلاوت بھی ہوتی رہی نعت بھی ہوگئی بات بھی بن گئی

کون ہے جو طلبگار جنت نہیں یہ بھی مانا کی جنت ہے باغِ حسیں
حسنِ جنت کو جب بھی سمیٹا گیا سرورِ انبیاء کی گلی بن گئی

سب سے صائمؔ زمانے میں رنجور تھا سب سے بیکس تھا، بے بس تھا، مجبور تھا
ان کو رحم آ گیا میرے حالات پر، میری عظمت مری بے بسی بن گئی

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوۃ والسلام علیك یاسیدی یارسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: حضرت ماہرؔ القادری صاحب

رسول مجتبیٰ کہیے محمد مصطفی کہیے
خدا کے بعد بس وہ ہیں، پھر اس کے بعد کیا کہیے

شریعت کا ہے یہ اصرار ختم الانبیاؐ کہیے
محبت کا تقاضہ ہے کہ محبوبِ خدا کہیے

جب ان کا ذکر ہو دنیا سراپا گوش ہوجائے
جب ان کا نام آئے مرحبا صلِّ علیٰ کہیے

مرے سرکار کے نقشِ قدم شمعِ ہدایت ہیں
یہ وہ منزل ہے جس کو مغفرت کا راستا کہیے

محمد کی نبوت دائرہ ہے نورِ وحدت کا
اسی کو ابتدا کہیے اسی کو انتہا کہیے

غبارِ راہِ طیبہ سرمۂ چشمِ بصیرت ہے
یہی وہ خاک ہے جس خاک کو خاکِ شفاء کہیے

مدینہ یاد آتا ہے تو پھر آنسو نہیں رکتے
مری آنکھوں کو ماہرؔ! چشمۂ آبِ بقا کہیے

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوۃ والسلام علیك یاسیدی یارسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: حضرت محمد علی ظہوری صاحب

تیرے قدموں میں آنا مرا کام تھا، میری قسمت جگانا ترا کام ہے
میری آنکھوں کو ہے دید کی آرزو، رخ سے پردہ ہٹانا ترا کام ہے

تیری چوکھٹ کہاں اور کہاں یہ جبیں، تیرے فیض کرم کی تو حد ہی نہیں
جن کو دنیا میں نہ کوئی اپنا کہے ان کواپنا بنانا ترا کام ہے

میرے دل میں تری یاد کا راج ہے ذہن تیرے تصور کا محتاج ہے
اک نگاہ کرم ہی مری لاج ہے، لاج میری نبھانا ترا کام ہے

آخری وقت ہو تیرے بیمار کا، ایک قطرہ ملے جام دیدار کا
آخری میرے دل کی ہے حسرت یہی اب یہ حسرت مٹانا ترا کام ہے

توشۂ آخرت ہے ثناء خوان کا، ذکر کرتا رہے تیرے فیضان کا
نعت تیری سنانا مرا کام ہے، میری بگڑی بنانا ترا کام ہے

میرے دل کا سکوں میرے دل کی صدا ہے ظہوری ثنائے حبیب خدا
یہ صدائے عقیدت اے باد صبا جاکے ان کو سنانا ترا کام ہے

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوٰۃ والسلام علیك یاسیدی یارسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

از: حضرت بیدمؔ شاہ وارثی صاحب

آئی نسیمِ کوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کھنچنے لگا دل سوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

کعبہ ہمارا کوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
مصحفِ ایماں روئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

طوبیٰ کی جانب تکنے والو، آنکھیں کھولو ہوش سنبھالو
دیکھو قدِ دل جوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

نام اسی کا باب حرم ہے، دیکھ یہی محراب حرم ہے
دیکھو خم ابروئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

بھینی بھینی خوشبو مہکی بیدمؔ دل کی دنیا لہکی
کھل گئے جب گیسوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: حضرت شیخین احمد شطاری کاملؒ صاحب

آپ کونین کی ہیں جان رسولِ عربی
دوجہاں آپ پہ قربان رسولِ عربی

آپ بھولیں نہ کبھی ہم سے گنہگاروں کو
یاد ہیں آپ کے احسان رسولِ عربی

جب کبھی یاد کیا تم کو تڑپتے دل سے
مشکلیں ہوگئیں آسان رسولِ عربی

زندگی اسکی ہے موت اسکی ہے سب کچھ اسکا
ہوگیا تم پہ جو قربان رسولِ عربی

یادِ طیبہ کی کلیجے سے لگی رہتی ہے
زندگی کا ہے یہ سامان رسولِ عربی

روح کرتی ہے میری آپ کے روضہ کا طواف
جاں ہے سو جان سے قربان رسولِ عربی

آپ کے پائے مبارک ہو سر کاملؔ ہو
مرنے والے کا ہے ارمان رسولِ عربی

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوۃ والسلام علیك یاسیدی یارسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: حضرت شائقؔ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

غلاموں کو مدینہ میں بلانا یارسول اللہ
تمہیں ہو بے ٹھکانوں کا ٹھکانہ یارسول اللہ

کرم سے پاس بلواکر کلیجہ کیجئے ٹھنڈا
جدائی کے ستم کب تک اٹھانا یارسول اللہ

کسی حیلے بہانے سے دکھادو چاند سی صورت
کہاں تک آنکھ سے آنسو بہانا یارسول اللہ

سفر اب کے برس ہم کو میسر ہو مدینہ کا
کہاں تک دل کو سمجھانا منانا یارسول اللہ

ترا کہلا کے یوں بیکل رہوں، دردر پھروں کب تک
بس اب نزدیک قدموں کے بلانا یارسول اللہ

ارادہ دل کا پورا ہو تمنا دل کی پوری ہو
دعا اب کے میری خالی نہ جانا یارسول اللہ

خدا کا واسطہ اور فاطمہ حسنین کا صدقہ
مدینہ جلد شائقؔ کو بلانا یارسول اللہ

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوۃ والسلام علیك یاسیدی یارسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: حضرت امیر مینائی صاحب رحمۃ اللہ علیہ

غم عشق نبی سے گھر ترا آباد کرتے ہیں
نہ گھبرا اے دل نا شاد تجھ کو شاد کرتے ہیں

چلے جو سوئے طیبہ ان کے دامن سے ہی جا لپٹے
ہم اس حسرت میں اپنی خاک کو برباد کرتے ہیں

کبھی عاشق کے صدقہ اور کبھی معشوق پر قربان
خدا کے ساتھ محبوب خدا کو یاد کرتے ہیں

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

جدائی میں کٹی اک عمر یارب وہ بھی دن آئے
کوئی کہدے کہ چل سرکار تجھ کو یاد کرتے ہیں

امیرؔ اتنی حقیقت ہے ہماری نعت گوئی کی
ملا ہے مہربان فریاد رس فریاد کرتے ہیں

الصلوۃ والسلام علیك یاسیدی یارسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: ادیبؔ رائے پوری صاحب

آج اشک میرے نعت سنائیں تو عجب کیا
سن کر وہ مجھے پاس بلائیں تو عجب کیا

دیدار کے قابل تو کہاں میری نظر ہے
لیکن وہ کبھی خواب میں آئیں تو عجب کیا

ان پر تو گناہ گار کا سب حال کھلا ہے
اس پر بھی وہ دامن میں چھپائیں تو عجب کیا

حاصل جنہیں آقا کی غلامی کا شرف ہے
ٹھوکر سے وہ مردوں کو جلائیں تو عجب کیا

منہ ڈھانپ کے رکھنا کہ گناہ گار بہت ہوں
میت کو میری دیکھنے آئیں تو عجب کیا

نہ زاد سفر ہے نہ کوئی کام بھلے ہیں
لیکن مجھے سرکار بلائیں تو عجب کیا

وہ حسن دوعالم ہیں ادیبؔ ان کے کرم سے
صحرا میں اگر پھول کھلائیں تو عجب کیا

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوۃ والسلام علیك یا سیدی یا رسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: حضرت فصاحت جنگ جلیل مانک پوری صاحب

کٹے عمر صل علی کہتے کہتے
اٹھوں حشر میں مصطفی کہتے کہتے

محمد کو پایا خدا کہتے کہتے
خدا مل گیا مصطفی کہتے کہتے

بڑا کام نکلے اگر جان نکلے
زباں سے حبیب خدا کہتے کہتے

پیام تمنا نہ پوچھو ہمارا
کہ تھک تھک گئی ہے صبا کہتے کہتے

وہ لذت بھرا تھا مدینہ کا قصہ
مجھے ہائے غش آ گیا کہتے کہتے

کچھ ایسا ہوا رعب وقت حضوری
زباں رک گئی مدعا کہتے کہتے

جلیل آ گئے وجد میں سب فرشتے
ترے شعر پر مرحبا کہتے کہتے

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوٰۃ والسلام علیك یاسیدی یارسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

از: حضرت علامہ اقبالؔ صاحب

ہر وقت تصور میں مدینہ کی گلی ہے
اب در بہ دری ہے نہ غریب الوطنی ہے

وہ شمع حرم جس سے منور ہے مدینہ
کعبہ کی قسم رونق کعبہ بھی وہی ہے

اس شہر میں بک جاتے ہیں خود آ کے خریدار
یہ مصر کا بازار نہیں، شہر نبی ہے

نظروں کو جھکائے ہوئے خاموش گزر جا
بے تاب نگاہی بھی یہاں بے ادبی ہے

حق اسکا ادا صرف جبینوں سے نہ ہوگا
اے سجدہ گزارو یہ درِ مصطفوی ہے

اقبالؔ میں کس منہ سے کروں مدحِ محمد
منہ میرا بہت چھوٹا ہے اور بات بڑی ہے

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوۃ والسلام علیك یاسیدی یارسول اللہ

نعت سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

از: حضرت سیفؔ حموی الجیلانیؒ صاحب

لا نفرق کا بھی حکم اس نے دیا، وقت کی عظمتیں ہر نبی کیلئے
پھر بھی اس نے محمد کو چن ہی لیا، منفرد شانِ پیغمبری کیلئے

معجزے حق نے یوں تو عطا کردئے، ہیں صفِ انبیاؑ میں سبھی کیلئے
ایسی سیرت کہ جس کو کہیں معجزہ ہے وہ مختص ہمارے نبی کیلئے

جس کا اسم مقدس محمد ہوا، ہے جو عرش بریں پر بھی لکھا ہوا
اس کی صورت بنائی ہے اللہ نے، سارے عالم کی صورت گری کیلئے

ساتھ امت کے ہر اک پیمبر بھی ہے دیدنی روزِ محشر یہ منظر بھی ہے
نفسی نفسی کی دھن میں ہیں سب انبیاؑ، آپ بے چین ہیں امتی کیلئے

قابہ قوسین ہر اک کی منزل نہیں یہ مقام انبیاؑ کو بھی حاصل نہیں
وہ نہ سدرہ سے آگے قدم رکھ سکے آئے تھے ساتھ جو رہبری کیلئے

دیکھ کر ظلمت قبر میں روشنی خود نکیریں کو سخت حیرت ہوئی
لے چلا تھا میں داغِ وِلا قلب میں حشر تک قبر میں روشنی کیلئے

سیفؔ تقدیر سے تیرے اسلاف کو راست فیضان ان کے ہی گھر سے ملا
جن کے خدام عالم میں مشہور ہیں لاکھوں افراد کی رہبری کیلئے

ABU FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوٰة والسلام عليك ياسيدى يارسول الله

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: حضرت حاکم صاحب

میرے آقا آؤ کہ مدت ہوئی ہے، تیری راہ میں انکھیاں بچھاتے بچھاتے
تری حسرتوں میں تری چاہتوں میں، بڑے دن ہوئے گھر سجاتے سجاتے

مرا ہے یہ ایماں یہ میرا یقیں ہے، میرے مصطفی سا نہ کوئی حسیں ہے
کہ رخ انکا دیکھا ہے جب سے قمر نے، نکلتا ہے منہ کو چھپاتے چھپاتے

قیامت کا منظر بڑا پُر خطر ہے، مگر مصطفی کا جو دیوانہ ہوگا
وہ پُل پہ سے گزرے گا مسرور ہوکر، نعرہ نبی کا لگاتے لگاتے

میرے لب پہ مولا نہ کوئی صدا ہے، فقط مجھ نکمے کی یہ ہی دعا ہے
میری سانس نکلے درِ مصطفی پر، غمِ دل نبی کو سناتے سناتے

یہ مانا کہ ایک دن آنی قضاء ہے ، مگر دوستو تم سے یہ التجا ہے
کہ شہرِ محمد کی ہر اک گلی سے ، جنازہ اٹھانا گھماتے گھماتے

نہ کعبہ سے مطلب نہ مسجد کی چاہت ، فقط دل میں حاکم تمنا یہی ہے
جو مل جائے نقشِ کفِ پائے احمد ، تو مر جائیں سر کو جھکاتے جھکاتے

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوۃ والسلام علیك یا سیدی یا رسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از : حضرت خالد محمود صاحب

اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی
جیسے میرے سرکار ہیں ایسا نہیں کوئی

تم سا تو حسیں آنکھ نے دیکھا نہیں کوئی
کیا شانِ لطافت ہے کہ سایہ نہیں کوئی

اے ظرفِ نظر دیکھ مگر دیکھ ادب سے
سرکار کا جلوہ ہے تماشا نہیں کوئی

ہوتا ہے جہاں ذکر محمد کے کرم کا
اس بزم میں محرومِ تمنا نہیں کوئی

اعزاز یہ حاصل ہے تو حاصل ہے زمیں کو
افلاک پہ تو گنبدِ خضرا نہیں کوئی

سرکار کی رحمت نے مجھے خوب نوازا
یہ سچ ہے کہ خالدؔ سا نکما نہیں کوئی

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوۃ والسلام علیك یاسیدی یارسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: حضرت مولانا حسنؔ رضا خان صاحب

عجب رنگ پر ہے بہارِ مدینہ
کہ سب جنتیں ہیں نثارِ مدینہ

مبارک رہے عندلیبو! تمہیں گل
ہمیں گُل سے بہتر ہے خارِ مدینہ

مری خاک یارب نہ برباد جائے
پسِ مرگ کردے غبارِ مدینہ

ادب سیکھو رضواں یہ جنت نہیں ہے
چلو سر کے بل ہے یہ کوئے مدینہ

جدھر دیکھیے باغِ جنت کھلا ہے
نظر میں ہیں نقش و نگارِ مدینہ

ملائک لگاتے ہیں آنکھوں میں اپنی
شب و روز خاکِ مزارِ مدینہ

شرف جن سے حاصل ہوا انبیاؑ کو
وہی ہیں حسنؔ افتخارِ مدینہ

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوٰۃ والسلام علیک یاسیدی یارسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: حضرت مسلم صاحب

میں سجدہ کروں یا کہ دل کو سنبھالوں محمد کی چوکھٹ نظر آرہی ہے
اسی بیخودی میں کہیں کھو نہ جاؤں تڑپ کملی والے کی تڑپا رہی ہے

دوعالم کا داتا مرے سامنے ہے وہ کعبہ کا کعبہ مرے سامنے ہے
ادا کیوں نہ فرضِ محبت کروں میں خدا کی خدائی جھکی جارہی ہے

گلے میں ہیں زلفیں تو نیچی نگاہیں نظر چومتی ہے مدینے کی راہیں
فرشتے بھی بڑھ کر قدم چومتے ہیں محمد کی جوگن چلی آرہی ہے

فقیری کا مجھ میں نہیں ہے سلیقہ نہ آتا ہے کچھ مانگنے کا طریقہ
ادھر بھی نگاہ کرم کملی والے زمانے کی جھولی بھری جارہی ہے

فرشتو! سرراہ آنکھیں بچھادو اٹھو بہرِ تعظیم سر کو جھکادو
خدا کہہ رہا ہے مرے دلربا کی وہ دیکھو سواری چلی آرہی ہے

یہ فرمایا حق نے کہ پیارے محمد ہمارے ہو تم ، ہم تمہارے محمد !
ہمیں اپنے جلووں میں اے کملی والے تمہاری ہی صورت نظر آرہی ہے

یہ جذبہ محبت ہے رحمت خدا کی ہے چوکھٹ مرے سامنے مصطفی کی
مجھے کیوں نہ ہو ناز قسمت پہ مسلم محبت کہاں کی کہاں لارہی ہے

ADUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوٰة والسلام علیك یا سیدی یا رسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: حضرت عبدالستار نیازیؔ صاحب

ہم درِ آقا پہ سر اپنا جھکا لیتے ہیں
سچ بتانا اری دنیا تیرا کیا لیتے ہیں

جب نہیں ملتی کہیں سے بھی سکوں کی دولت
تیری محفل ترے دیوانے سجا لیتے ہیں

وقت کی قید نہیں ہیں یہ کرم کی باتیں
جب بھی سرکار کی مرضی ہو بلا لیتے ہیں

گنبدِ خضریٰ خدا تجھ کو سلامت رکھے
دیکھ لیتے ہیں تجھے پیاس بجھا لیتے ہیں

پتھرو! تم ہو پتھر مگر آقا میرے
تم سے گر چاہیں تو کلمہ بھی پڑھا لیتے ہیں

غم کے ماروں کا طبیبو ! نہ کرو کوئی علاج
ہم غمِ عشقِ نبی سے ہی دوا لیتے ہیں

جب سے دیکھا ہے نیازیؔ وہ ریاض الجنۃ
ہم تو گھر بیٹھے ہی جنت کا مزہ لیتے ہیں

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوۃ والسلام علیك یاسیدی یارسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: حضرت سکندرؔ لکھنوی صاحب

فضل رب العلیٰ اور کیا چاہیئے
مل گئے مصطفیٰ اور کیا چاہیئے

دامن مصطفیٰ جس کے ہاتھوں میں ہو
اس کو روزِ جزا اور کیا چاہیئے

گنبد سبز خوابوں میں آنے لگا
حاضری کا صِلہ اور کیا چاہیئے

بھیک کے ساتھ ہی ان کے دربار سے
مل رہی ہے دعا اور کیا چاہیئے

یہ جبیں اور ریاض الجناں کی زمین
اب قضا کے سوا اور کیا چاہیئے

ہے سکندرؔ ثنا خوانِ شاہِ امم
عزت و مرتبہ اور کیا چاہیئے

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوۃ والسلام علیك یاسیدی یارسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: حضرت محمد اعظم چشتی صاحب

ایسا کوئی محبوب نہ ہوگا نہ کہیں ہے
بیٹھا ہے چٹائی پہ مگر عرش نشیں ہے

ملتا نہیں کیا کیا دوجہاں کو تیرے در سے
اک لفظ "نہیں" ہے کہ ترے لب پہ نہیں ہے

تو چاہے تو ہر شب ہو مثالِ شب اسریٰ
تیرے لئے دو چار قدم عرشِ بریں ہے

رکتے ہیں وہیں جا کے قدم اہل نظر کے
اس کوچے سے آگے نہ زماں ہے نہ زمیں ہے

ہر اک کو میسر کہاں اس در کی غلامی
اس در کا تو دربان بھی جبرئیل امیں ہے

دل گریہ کناں اور نظر سوئے مدینہ
اعظمؔ ترا انداز طلب کتنا حسیں ہے

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوٰۃ والسلام علیک یاسیدی یارسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

از: حضرت حافظ مظہر الدین صاحب

زمیں محترم آسماں محترم ہے
مدینے کا سارا جہاں محترم ہے

جہاں ذکرِ میلادِ خیر البشر ہو
خدا کی قسم وہ مکاں محترم ہے

ترا نام بھی جان ودل سے ہے پیارا
تری یاد بھی جانِ جاں محترم ہے

بسی ہو جہاں تیری زلفوں کی خوشبو
وہ دل محترم ہے ، وہ جاں محترم ہے

مدینہ کا ہر قافلہ ہے مکرم
مدینے کا ہر کارواں محترم ہے

شہِ دیں کا ہر تذکرہ ہے گرامی
شہِ دیں کی ہر داستاں محترم ہے

یہ فیضان ہے ایک امی لقب کا
کہ مظہرؔ کا رنگ بیاں محترم ہے

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوٰۃ والسلام علیك یاسیدی یارسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: حضرت اوجؔ یعقوبی صاحب

اسی سے کیجئے اندازہ مرے ایمان کے قد کا
محمد میرے آقا ہیں، میں بندہ ہوں محمد کا

مرے دل میں ہے روشن، شعلۂ عشقِ رسول اللہ
میں جاؤں گا تو کانپے گا اندھیرا میری مرقد کا

بھلا ترکِ توسط کرکے منزل کس نے پائی ہے
احد بن جائے گا تیرا، تو پہلے بن محمد کا

ادب مانع ہے ورنہ حمد میں کرتا محمد کی
احاطہ کرکے دیکھیں آپ بھی لفظِ محمد کا

دکھائی دے رہا ہے جلوۂ مسند نشیں ہر سو
مقام اب تک نہ ظاہر ہوسکا آقا کی مسند کا

زمیں زیر قدم ہے، عرش زیر کفشِ آقا ہے
پتہ اللہ کو معلوم، خلوت گاہِ احمد کا

نکیرو اوجؔ سے کیا پوچھتے ہو کس کا بندہ ہے
محمد کا محمد کا محمد کا محمد کا

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: حضرت اوج یعقوبی صاحب

بشر بھی ہیں نبی بھی ہیں حبیب کبریا بھی ہیں
محمد ابتدا بھی ہیں محمد انتہا بھی ہیں

جہاں نقش قدم ان کے وہاں نقشِ جبیں میرا
مسافر بھی ہیں وہ منزل بھی ہیں وہ راستہ بھی ہیں

سمجھ کر کیجئے دعویٰ محمد آشنائی کا
وہ صورت بھی ہیں بے صورت بھی ہیں وہ آئینہ بھی ہیں

مجال دید کیا ہو جب تعین ہی نہ ہو کوئی
خود ہی جلوہ ہیں خود پردہ ہیں خود پردہ کشا بھی ہیں

نگاہِ شوق آخر جائزہ لے گی تو کیا لے گی
وہ برزخ بھی ہیں خود واصل بھی ہیں خود فاصلہ بھی ہیں

کلام اللہ بھی خود ہی کلیم اللہ بھی خود ہی
وہ جامد بھی ہیں وہ مصدر بھی ہیں وہ سلسلہ بھی ہیں

مجھے اے اوج کس کا ڈر، مجھے کیا ہو غم محشر
شہِ جیلاں بھی ہیں سر پر، محمد مصطفی بھی ہیں

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: حضرت عشرتؔ صاحب

سوئے طیبہ جانے والو مجھے چھوڑ کر نہ جانا
میری آنکھوں کو دکھادو شہ دیں کا آستانہ

ہے وہ جالیاں سنہری میری حسرتوں کا محور
وہ سہارا مجھ کو دینگے وہ ہے خاص رب کے دلبر
مجھے پہنچ کر مدینہ نہیں لوٹ کر ہے آنا

میں تڑپ رہا ہوں تنہا میری بے بسی تو دیکھو
میں اسیرِ رنج وغم ہوں میری بے کلی تو دیکھو
ذرا روضۂ نبی کا مجھے راستہ دکھانہ

درِ مصطفی پہ میری جب حاضری لگے گی
مجھے پھر کرم سے ان کے نئی زندگی ملے گی
میرے لب پہ رات دن ہے شہ بطحیٰ کا ترانہ

کوئی کل کا ایک پل کا نہیں کچھ بھی ہے بھروسہ
مجھے ہم سفر بنالو کہیں رہ نہ جاؤں پیاسا
درِ مصطفی ہے عشرتؔ میرا آخری ٹھکانہ

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوٰة والسلام علیك یاسیدی یارسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: بحر العلوم حضرت مولانا عبدالقدیر حسرتؒ صاحب

محمد دلوں کی دوا بن کے آئے
محمد سراپا شفا بن کے آئے

محمد رسل کی دعا بن کے آئے
ہمارے لئے مدعا بن کے آئے

جہاں تھا جہالت سے تاریک جس دم
محمد چراغ ھدیٰ بن کے آئے

حقیقت کی صورت نہ تھی دل میں کچھ بھی
پئے خلق، مشکل کشا بن کے آئے

نکل آئی اپنی شفاعت کی صورت
محمد شفیع الوریٰ بن کے آئے

پڑی خلق کی جان میں جان حسرتؔ
کہ جان جہاں مصطفیٰ بن کے آئے

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوۃ والسلام علیك یاسیدی یارسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: حضرت امجدؔ حیدرآبادی صاحب

یوں تو کیا کیا نظر نہیں آتا
کوئی تم سا نظر نہیں آتا

دیکھتا ہوں ہر ایک کی صورت
اپنا چہرہ نظر نہیں آتا

اپنی آنکھوں سے تم کو دیکھوں گا
مجھ کو ایسا نظر نہیں آتا

جھولیاں سب کی بھرتی جاتی ہیں
دینے والا نظر نہیں آتا

زیر سایہ ہو اس کے اے امجدؔ
جس کا سایہ نظر نہیں آتا

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوٰۃ والسلام علیک یاسیدی یارسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: حضرت امیرؔ مینائی صاحب

خلق کے سرور ، شافع محشر، صلی اللہ علیہ وسلم
مرسل داور ، خاص پیمبر ، صلی اللہ علیہ وسلم

نور مجسم ، نیر اعظم ، سرور عالم ، مونس آدم
نوح کے ہمدم ، خضر کے رہبر ، صلی اللہ علیہ وسلم

دولت دنیا خاک برابر ، ہاتھ کے خالی دل کے تونگر
مالک کشور ، تخت نہ افسر ، صلی اللہ علیہ وسلم

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

چشمہ جاری ، خاصۂ باری ، گرد سواری ، باد بہاری
آئینہ داری ، فخر سکندر ، صلی اللہ علیہ وسلم

مہر سے مملو ریشہ ریشہ ، نعت امیر اپنا ہے پیشہ
درد ہمیشہ دن بھر شب بھر ، صلی اللہ علیہ وسلم

الصلوٰۃ والسلام علیك یاسیدی یارسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

از: حضرت امیرؔ مینائی صاحب

تیرے ہوتے جنم لیا ہوتا
پھر کبھی تو تجھے ملا ہوتا

کاش میں سنگِ در ترا ہوتا
تیرے قدموں کو چومتا ہوتا

ذرہ ہوتا جو تیری راہوں کا
تیرے تلووں کو چھو لیا ہوتا

تیرے مسکن کے گرد شام و سحر
بن کے منگتا میں پھر رہا ہوتا

چھوڑ کر جنتیں پلٹ آتا
تو میری قبر پر کھڑا ہوتا

تو جو آتا میرے جنازہ پر
تیرے ہوتے میں مر گیا ہوتا

ہوتا طاہرؔ ترے فقیروں میں
تیری دہلیز پر کھڑا ہوتا

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوٰۃ والسلام علیک یاسیدی یارسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: حضرت مسرورؔ صاحب

نبی کے ذکر سے جب گھر تمام خوشبو دے
تو صحن کھل اٹھے چھپر تمام خوشبو دے

جسے نصیب ہو لمس آپکے جسم اطہر کا
وہ پیڑ مسجد و منبر تمام خوشبو دے

قلم دوات سیاہی لغت کاغذ
میں نعت لکھوں تو دفتر تمام خوشبو دے

میرے رسول کے دامن کا آسرا لیکر
ہوا چلے تو سمندر تمام خوشبو دے

طواف گنبد خضرا جو ایک بار کرے
تو عمر بھر وہ کبوتر تمام خوشبو دے

نبی کا گوشۂ دامن جو ہاتھ آجائے
میرا یقین ہے مقدر تمام خوشبو دے

براق فکر جو شاعر کا ساتھ دے مسرورؔ
اڑان بھرنے کو شہپر تمام خوشبو دے

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوٰۃ والسلام علیك یاسیدی یارسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: حضرت محسن کاکوری صاحب

آداب سے آپ کو اٹھایا
یا اپنے نصیب کو جگایا

بیدار ہوئی جو چشم حق بیں
آہو ہوئی شکلِ خواب شیریں

انشائے رموز غیب مخبر
ہونے کا نہیں یہ دن کبھی پھر

سونا کبھی ہو نہ ہو جگانا
لیتا رہے کروٹیں زمانہ

طالع میں نہیں یہ شب کسی کے
اختر سو بار سو کے جاگے

ہوگی نہ یہ پھر زمیں کی توقیر
مٹی ہو ہزار بار اکسیر

جبریل ہیں اور براق بھی ہے
قاصد بھی ہے اشتیاق بھی ہے

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوٰۃ والسلام علیك یاسیدی یارسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: علامہ اقبال سہیل اعظمی صاحب

کتاب فطرت کے سرورق پہ جو نام احمد رقم نہ ہوتا
تو نقش ہستی ابھر نہ سکتا وجودِ لوح وقلم نہ ہوتا
یہ محفل کن فکاں نہ ہوتی جو وہ امام امم نہ ہوتا
زمیں نہ ہوتی فلک نہ ہوتا عرب نہ ہوتا عجم نہ ہوتا
ترے غلاموں میں بھی جو تیرا عکس شان کرم نہ ہوتا
تو بارگاہِ ازل سے ان کا خطاب شاہِ امم نہ ہوتا
اگر نہ کرتا وہ کنز مخفی جمالِ وحدت کی پردہ داری
تو آب وگل کے اس آئینے میں ظہور نور قدم نہ ہوتا
نہ روئے حق سے نقاب اٹھتا نہ ظلمتوں کا حجاب اٹھتا
فروغ بخش نگاہِ عرفاں اگر چراغ حرم نہ ہوتا
کمال انسانیت کا پیکر جمال وحدانیت کا مظہر
سوائے ذات حضور انور کوئی خدا کی قسم نہ ہوتا
زہے علوئے مقام حیدر خوشی میں کہتے تھے خود پیمبر
کہ فتح ہوتا نہ حصنِ خیبر جو آج یہ ابن عم نہ ہوتا

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوۃ والسلام علیك یاسیدی یارسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: حضرت عشرتؔ صاحب

یارب میری سوئی ہوئی تقدیر جگادے
آنکھیں مجھے دی ہیں تو مدینہ بھی دکھادے

سننے کی جو قوت مجھے بخشی ہے خداوند
پھر مسجد نبوی کی اذانیں بھی سنادے

حوروں کی نہ غلماں کی نہ جنت کی طلب ہے
مدفن مرا سرکار کی بستی میں بنادے

مدت سے میں ان ہاتھوں سے کرتا ہوں دعائیں
ان ہاتھوں میں اب جالی سنہری وہ تھمادے

منہ حشر میں مجھ کو نہ چھپانا پڑے یارب
مجھ کو تیرے محبوب کی کملی میں چھپادے

عشرتؔ کو بھی اب خوشبوئے حسان عطاکر
جو لفظ کہے وہ اسے تو نعت بنادے

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوٰۃ والسلام علیك یاسیدی یارسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: حضرت سید محمد بادشاہ حسینی قادری لئیقؔ صاحب

اے ختم رسل سید کل سرور زی شان سلطانوں کے سلطان
تم قبلہ دل کعبۂ جاں مرکز عرفاں اور حاصل ایمان

تم سامنے ہو اور میں ہوتا رہوں صدقے مقصد یہ بر آئے
احسان کئی تم نے کئے تم پہ میں قرباں ہاں یہ بھی اک احسان

کشتی کا ہے اندیشہ نہ طوفان کا ڈر ہے اب کس کو خطر ہے
تم جس کے نگہبان خدا اس کا نگہبان اس پر مجھے ایقان

انسان بنایا ہمیں امی لقبی نے مکی مدنی نے
کیوں ذات گرامی پہ نہ ہو آپ کی نازاں ہر عظمتِ انسان

ہے آپ کے جلووں ہی سے رنگینئ عالم اے محسن اعظم
پروردہ حسن آپ کے سارے گل و ریحان اے جان بہاراں

اب سخت پریشان ہے سرکار کی امت اک چشم عنایت
مردوں میں جو تم چاہو تو پڑ جائے ابھی جاں اے عیسیٰ دوراں

سرکار لئیق آپ کا محتاج کرم ہے نسبت کی قسم ہے
صرف ایک نظر آپ کی ہر درد کا درمان اے خسرو خوباں

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوٰة والسلام علیك یا سیدی یا رسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

چمن چمن کی دل کشی گلوں کی ہے وہ تازگی، ہے چاند جن سے شبنمی وہ کہکشاں کی روشنی
فضاؤں کی وہ راگنی ہواؤں کی وہ نغمگی، ہے کتنا پیارا نام بھی نبی نبی نبی نبی نبی

زمیں بنے زماں بنے مکیں بنے مکاں بنے، چنیں بنے چناں بنے وہ وجہ کن فکاں بنے
کہا یہ میں نے اے خدا یہ کس کے صدقے میں بنا تو رب نے بھی کہا یہی نبی نبی نبی نبی نبی

وہ آمد بہار ہے وہ نور کی قطار ہے فضا بھی خوشگوار ہے ہوا بھی مشکبار ہے
ہوا سے میں نے جب کہا یہ کون آ گیا بتا ہوا پکارتی چلی نبی نبی نبی نبی نبی

وہ ہجرت رسول ہے فضائے دل ملول ہے قدم قدم ببول ہے خزاں کی زد میں پھول ہے
علی کی ایک ذات ہے کہ تیغ پر حیات ہے علی کے دل میں بس یہی نبی نبی نبی نبی نبی

وہ حسن لازوال ہے وہ عشق بے مثال ہے وہ رحمتوں کے باب ہیں وہ نور کے سحاب ہیں
ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE
بدن سلگتی ریت پر، کہ تھرتھرا اٹھے حجر، مگر زباں پہ بس یہی نبی نبی نبی نبی نبی

وہ حسن انتخاب ہے وہ عشق لاجواب ہے وہ رحمتوں کے باب ہیں وہ نور کی کتاب ہیں
وہ جس طرف نکل گئے فضا میں پھول کھل گئے کلی کلی پکار اٹھی نبی نبی نبی نبی نبی

جمالیات آپ سے تجلیات آپ سے تصرفات آپ سے تخیلات آپ سے
بس اک نگاہ مصطفی کہ قبلہ بھی بدل گیا خمیدہ سر ہے خسروی نبی نبی نبی نبی نبی

الصلوۃ والسلام علیک یاسیدی یارسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: حضرت اقبال صاحب

میرا دل تڑپ رہا ہے میرا جل رہا ہے سینہ
کہ دوا وہیں ملے گی مجھے لے چلو مدینہ

دیدار مصطفی کو آنکھیں ترس رہی ہیں
دشوار ہوگیا ہے ان کے بغیر جینا
تصویر مصطفی جو نظر آرہی ہے دل میں
میں سونچتا ہوں دل میں مرا دل ہے یا مدینہ

شب و روز بڑھ رہا ہے میری تشنگی کا عالم
یہ پیاس کب بجھے گی میری، ساقیٔ مدینہ

نہیں مال و زر تو کیا ہے میں غریب ہوں یہی نا
میرے عشق مجھ کو لے چل تو ہی جانب مدینہ

مجھے گردشو نہ چھیڑو میرا ہے کوئی جہاں میں
میں ابھی پکار لوں گا نہیں دور ہے مدینہ

اقبال نا تواں کی بس ایک التجا ہے
رہے زندگی سلامت میں بھی دیکھ لوں مدینہ

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: حضرت نوری صاحب

حبیب خدا کا نظارا کروں میں
دل وجان ان پر نثارا کروں میں

میرا دین وایماں فرشتے جو پوچھے
تمہاری ہی جانب اشارہ کروں میں

میں کیوں غیر کی ٹھوکریں کھانے جاؤں
تیرے در سے اپنا گذارا کروں میں

دم واپسی تک ترے گیت گاؤں
محمد محمد پکارا کروں میں

یہ اک جان کیا ہے اگر ہو کروڑوں
تیرے نام پر سب کو وارا کروں میں

خدا خیر سے لائے وہ دن بھی نوری
مدینہ کی گلیوں میں گذارا کروں میں

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوٰۃ والسلام علیك یاسیدی یارسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: حضرت خالدؔ صاحب

منگتے خالی ہاتھ نہ لوٹے کتنی ملی خیرات نہ پوچھو
ان کا کرم پھر ان کا کرم ہے ان کے کرم کی بات نہ پوچھو

کنت کنزا رازِ محبت جلوے ہیں انوار ہدایت
جگمگ جگمگ یہ دونوں عالم کیسی ہے وہ رات نہ پوچھو

عشق نبی کونین کی دولت عشق نبی بخشش کی ضمانت
اس سے بڑھ کر دستِ طلب میں ایسی کوئی سوغات نہ پوچھو

ظاہر میں تسکین دل وجان باطن میں معراج دل وجان
نام نبی پھر نام نبی ہے نام نبی کی بات نہ پوچھو

میں اپنے حالات سناؤں ان کے کرم کا شکوہ ہوگا
میں اپنے حالات سے خوش ہوں مجھ سے میرے حالات نہ پوچھو

خالدؔ میں اتنا کہوں گا جاگ اٹھا اشکوں کا مقدر
یاد نبی میں روتے روتے کیسی کٹی وہ رات نہ پوچھو

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوٰۃ والسلام علیك یاسیدی یارسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم

از: حضرت الیاس قادری عطارؔ صاحب

ہر وقت تصور میں مدینہ کی گلی ہو
اور یاد محمد کی میرے دل میں بسی ہو

اے کاش میں بن جاؤں مدینہ کا مسافر
پھر روتی ہوئی طیبہ کو بارات چلی ہو

آقا کا گدا ہوں اے جہنم تو بھی سن لے
وہ کیسے جلے جو کہ غلامِ مدنی ہو

اے کاش مدینہ میں مجھے موت یوں آئے
قدموں میں ترے سر ہو میری روح چلی ہو

آقا کی شفاعت سے تو جنت ہی ملے گی
اے کاش کہ قدموں میں جگہ ان کے ملی ہو

عطارؔ ہمارا ہے سر حشر اسے کاش
دستِ شہ بطحیٰ سے یہی چٹھی ملی ہو

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوٰۃ والسلام علیك یاسیدی یارسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

از: حضرت مرزا شکور بیگؒ صاحب

بیان سے ہے زبان قاصر وہ پایا صدقہ تری گلی میں
کہیں جو مجھ کو نظر نہ آتا وہ دیکھا جلوہ تری گلی میں

جو آئے علمی غرور والے یہاں سے کورے ہی وہ سدھارے
حقیر بن کر یہاں جو آیا اسی نے پایا تری گلی میں

ہر ایک کا کاسہ گدائی کرم سے بھرپور ہو رہا ہے
ترے کرم سے کرم کا دیکھا عجب تماشہ تری گلی میں

طلب سے پہلے وہاں تو ہوتی ہے اس کے دل کی مراد پوری
ترے گدا کو کبھی نہ دیکھا کہ ہاتھ اٹھایا تری گلی میں

ہجوم جلوؤں کا ہے یہاں پر کوئی بھی جلوہ نہیں مکرر
کسی بھی جلوے کو جب بھی دیکھا نیا ہی دیکھا تری گلی میں

وہ اغنیاء ہوں کہ اصفیاء ہوں وہ اتقیاء ہوں کہ اولیاء ہوں
ہے کون ان میں جو بھیک لینے کبھی نہ آیا تری گلی میں

ادھر بھی اک دن کبھی گذر ہو کرم کی اس پر بھی اک نظر ہو
کرم کا بھوکا خراب وخستہ پڑا ہے مرزاؔ تری گلی میں

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوٰۃ والسلام علیك یاسیدی یارسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

از: حضرت صوفی اعظمؒ صاحب

جس دن سے نظر شکل محمد پہ پڑی ہے
دن رات تصور میں وہ تصویر کھڑی ہے

جبریل سے کہدو کہ پرے ہٹ کے کھڑے ہو
اللہ کے محبوب سے اب آنکھ لڑی ہے

اللہ کو دیکھا ہے محمد کو جو دیکھا
قوسین میں برزخ کی عجب شان بڑی ہے

دیدار دکھا دیجئے دمِ نزع محمد
حسرت بھری آنکھوں میں ابھی جان اڑی ہے

عاشق کو مدینے میں کہاں فکر منازل
جنت بھی نہ یاد آئے گی کس جائے پڑی ہے

خلعت سے نبوت کے محمد ہیں سر افراز
آدم کی تو مٹی ابھی پانی میں پڑی ہے

صوفیؔ یہ پکاریں گے سر حشر تڑپ کر
فریاد کو پہنچو کہ بری آن پڑی ہے

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوۃ والسلام علیك یاسیدی یارسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تاج والے میں قرباں تری شان پر سب کی بگڑی بنانا ترا کام ہے
ٹھوکریں کھا کے گرنا مرا کام ہے ہر قدم پر اٹھانا ترا کام ہے

ساقیا جان قرباں ترے جام پر ہو نگاہ کرم اپنے خدام پر
چھوڑ دی میں نے کشتی ترے نام پر اب کنارے لگانا ترا کام ہے

تو نے قطرے کو دیکھا گوھر کر دیا، تو نے ذرہ کو دیکھا تو زر کر دیا
تو نے حبشی کو رشک قمر کر دیا، ڈوبا سورج پھرانا ترا کام ہے

میرے دل میں تری یاد کا راج ہے، ذہن تیرے تصور کا محتاج ہے
اک نگاہِ کرم ہی مری لاج ہے، لاج میری نبھانا ترا کام ہے

پوری سرکار سب کی تمنا کرو ہر بھکاری کی سرکار جھولی بھرو
دور طیبہ سے روتے تڑپتے ہیں جوان کو در پر بلانا ترا کام ہے

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوۃ والسلام علیک یاسیدی یارسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

(سراپائے رسول)

از: حضرت غلام مصطفی عشقی صاحب

خدا کا نور نورِ اقدس محبوب سبحان تھا
یہی نور مقدس باعث ایجاد امکاں تھا

سراپا نور پیرا حلیۂ ختم رسولاں تھا
ملیح و سرخ وگندم رنگ جسم پاک درخشاں تھا

کشادہ تھے جبین پیوستہ و باریک ابرو تھے
بلند وپر ضیا بینی تھی روشن روئی خنداں تھا

تھے اوسط کان نورانی سیہ و سرمگیں آنکھیں
دراز و سُرمگیں باریک ہر اک موئی مژگاں تھا

تھے لب نازک دہن خوشبو اور اسمیں پر ضیا دندان
ہر اک وقت تکلم مثل گوہر نور افشاں تھا

بگردِ ماہ حلقہ جس طرح ہالہ کا ہوتا ہے
یہ عالم ریش انور کا بگردِ روئے تاباں تھا

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

شکم سے سینہ تک تھا جسم اطہر صاف ونورانی
خط باریک سینہ سے مگر تا ناف یکساں تھا

نشاں یک پشت پر شانوں میں تھا مہر نبوت کا
کہ جس میں لا الہ تا رسول اللہ نمایاں تھا

تھے زیبا دست وپا اور انگلیاں باریک وپر ضو تھیں
تھے پنجے نور کے جس سے تجل لہرِ درخشاں تھا

مگس مس کر نہیں سکتی تھی ان کے جسم اطہر کو
نہ سایہ خاک پر پڑتا تھا تن بھی صورتِ جان تھا

گذرتے تھے جدہر سے یہ گلی کوچے مہکتے تھے
یہ خوشبو تھی پسینے میں کہ گویا عطر افشاں تھا

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

میانہ قد تھا اے عشقی سب اعضا خوبصورت تھے
حسین تر کیوں نہ ہو سب سے کہ یہ محبوب سبحاں تھا

الصلوۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: حضرت میر اعظم علی شائقؔ صاحب

کملی اوڑھے ہوئے اے گیسوئے والے آجا
ہم سیاہ کار پڑے ہیں تیرے پالے آجا

یا نبی دل کو میرے اور لبھالے آجا
آجا آجا مجھے دیوانہ بنا لے آجا

یوں تو کہنے کو حسیں اور بہت ہیں سارے
تیرے انداز ہیں دنیا سے نرالے آجا

ائے مسیحا تیری فرقت میں گئی جان میری
اپنے مارے ہوئے کو اب تو جلالے آجا

پوچھنے ولا میرا کوئی نہیں تیرے سوا
کر گیا مجھ کو یہاں کس کے حوالے آجا

قبر شائقؔ کی نہ ہو تاریک کہیں ظلمت سے
اب میرے چاند اندھیرے کے اجالے آجا

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوٰۃ والسلام علیك یاسیدی یارسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: حضرت میر اعظم علی شائق صاحب

سرکار مدینہ والے سرکار مدینہ والے
سرکار مدینہ والے مختار مدینہ والے

طیبہ کی پیاری بستی رحمت وہاں پہ برستی
دیکھن کو نین ترستی سرکار مدینہ والے

روضے کی وہ تیری جالی دربار ترا وہ عالی
جاؤں گا نہ ہرگز خالی سرکار مدینہ والے

صورت تو دکھادو پیاری میں جان کو اپنے واری
ہے آس چرن کی تہاری سرکار مدینہ والے

معراج کی شب وہ عالی وہ آنکھ تری متوالی
تھی کس کو دیکھی بھالی سرکار مدینہ والے

مولا کا وہ اُہو جلوہ آہا وہ روپ سہانا
اللہ اللہ سرکار مدینہ والے

وہ کملی والے پیارے وہ میری نین کے تارے
شائق ہے تمہارے سہارے سرکار مدینہ والے

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: حضرت بیدمؔ وارثی صاحب

عدم سے لائی ہے ہستی میں آرزوئے رسول
کہاں کہاں لئے پھرتی ہے جستجوئے رسول

بلائیں لوں تری اے جذب شوق صل علی
کہ آج دامنِ دل کھنچ رہا سوئے رسول

الٰہی حشر کے دن اس لباس میں اٹھوں
ملی ہو تن پہ مرے خاکپائے کوئے رسول

شگفتہ گلشنِ زہرہ کا ہر گل تر ہے
کسی میں رنگ علی ہے کسی میں بوئے رسول

تلاش نقشِ کفِ پائے مصطفی کی قسم
چنوں گا آنکھوں سے ذراتِ خاک کوئے رسول

عجب تماشہ ہو میدان حشر میں بیدمؔ
کہ سب ہو پیش خدا اور میں روبروئے رسول

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوٰۃ والسلام علیك یاسیدی یارسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: حضرت نظمیؔ

رفعت مصطفائی پر عرش کی عقل دنگ ہے
ان کی ہر اک ادا میں کیا محبوبیت کا رنگ ہے

کیسی ہے سیر لامکاں جو تھا نہاں ہوا عیاں
روح الامیں سے پوچھئے کیسے کا آج سنگ ہے

آغاز سے آخر تک قرآں ہے نعتِ مصطفی
محبوب کے بیان کا کیسا انوکھا ڈھنگ ہے

انکارِ شانِ مصطفی گٹھی میں تیری ہے پڑا
نجدی ترا ٹھکانہ کیا تو تو کٹی پتنگ ہے

محبوب کبریا کی بات واجب احترام ہے
توہین ان کی جو کرے اس سے ہماری جنگ ہے

ملتا ہے مصطفی کا در آل رسول کے طفیل
بغداد سے مدینے تک نورانی اک سرنگ ہے

نظمیؔ کئے ہی جائیگا میلادِ مصطفی بیاں
اس کو کبھی نہ چھیڑنا سنّی بڑا دبنگ ہے

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوٰۃ والسلام علیک یاسیدی یارسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: حضرت غوثیؔ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

بنا نور میں مصطفی کہتے کہتے
ملا حق سے صل علی کہتے کہتے

پھروں عشق میں احمدا کہتے کہتے
مروں مصطفی مصطفی کہتے کہتے

لحد میں جو آئے گی یادِ محمد
نکل آؤں گا مرحبا کہتے کہتے

الٰہی میں تڑپوں مدینہ میں جس دم
نکل آئیں وہ کیا ہوا کہتے کہتے

فراقِ محمد میں شب بھر نہ سویا
سحر ہوگئی مصطفی کہتے کہتے

پڑھوں نعت محشر میں رک رک کے غوثیؔ
خدا بھی کہے کیوں رکا کہتے کہتے

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: (ن م)

عروج حسن سے آگے مرے سرکار کے گیسو
میرے رب کو بھی ہیں پیارے مرے سرکار کے گیسو

ڈوباتی ام سلمہ پانی میں موئے مبارک کو
مریضوں کو شفا دیتے مرے سرکار کے گیسو

منیٰ میں بال کٹوا کر دیا جب حکم آقا نے
ابو طلحہ نے پھر بانٹے مرے سرکار کے گیسو

نکل آتی بنا کنگی کئے خود مانگ زلفوں میں
کچھ ایسے بیچ سے ہٹتے مرے سرکار کے گیسو

فقط اس واسطے خالد نے ہر اک معرکہ جیتا
انہوں نے ٹوپی میں رکھے مرے سرکار کے گیسو

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

از: حضرت ظہوریؔ

ترا کھاواں میں تیرے گیت گاواں یا رسول اللہ
ترا میلاد میں کیوں نہ مناواں یا رسول اللہ

حلیمہ گھر کدی دیکھے کدی سرکار توں دیکھے
میں کہڑی سیج تیرے لئی سجاواں یا رسول اللہ

میں کچھ وی نئیں جے تیرے نال میری کوئی نسبت نئیں
میں سب کجھ ہاں جے میں تیرا سداواں یا رسول اللہ

مرا دل دی ایہہ چاھندا اے میرے گھر تسی آؤ
تری رہواں دے وچ پلکاں بچھاواں یا رسول اللہ

کوئی تعریف ہودے اوس سونیڑے دی ظہوریؔ توں
قلم جامی دا میں کھتوں لیا داں یا رسول اللہ

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوٰۃ والسلام علیک یاسیدی یارسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: حضرت امام احمد رضا خان صاحب علیہ الرحمہ

سرور کہوں کہ مالک و مولیٰ کہوں تجھے
باغِ خلیل کا گُلِ زیبا کہوں تجھے

اللہ تیرے جسم منور کی تابشیں
اے جانِ جاں میں جانِ تجلّی کہوں تجھے

تیرے تو وصف عیب تناہی سے ہیں بری
حیراں ہوں میرے شاہ میں کیا کیا کہوں تجھے

صبح وطن پہ شام غریباں کو دوں شرف
بیکس نواز گیسوؤں والا کہوں تجھے

کہہ لیگی سب کچھ ان کے ثنا خواں کی خامشی
چپ ہورہا ہوں کہہ کے میں کیا کیا کہوں تجھے

لیکن رضاؔ نے ختم سخن اس پہ کردیا
خالق کا بندہ خلق کا مولیٰ کہوں تجھے

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوٰۃ والسلام علیك یاسیدی یارسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: حضرت عبید رضا

میراں ولیوں کے امام دے دو پنجتن کے نام
میں نے جھولی ہے پھیلائی بڑی دیر سے
ڈالو نظر کرم سرکار اپنے منگتوں پہ اک بار
ہم نے آس ہے لگائی بڑی دیر سے
دل کی کلی مری آج کھلی ہے آپ آئے ہیں یہ خبر ملی ہے
ذرا دھیرے دھیرے آؤ للہ کرم فرماؤ
میں نے محفل ہے سجائی بڑی دیر سے
تم جو بناؤ بات بنے گی دونوں جہاں میں لاج رہے گی
لجپال کرم اب کردو منگتوں کی جھولی بھر دو
بھر دو کاسہ مرا پنجتنی خیر سے
قلب ونظر میں نور سمایا اک سرور سا ذہن میں چھایا
جب میراں لگے پلانے میرے ہوش لگے ٹھکانے
ایسی پی ہے میں نے مے دستگیر سے

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوۃ والسلام علیك یاسیدی یارسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: صہبا اختر

بہار آئی دفعتاً سجی زمیں کی انجمن، پون چلی سنن سنن بجے وہ دف جھنن جھنن
چمن چمن دمن دمن صبا پکارتی چلی، نبی نبی نبی نبی نبی نبی نبی نبی

فراغ فرش زندگی چراغ چرخ چنبری، نظر نظر کی روشنی نفس نفس کی نغمگی
مرا ترانۂ سحر مرا وظیفۂ شبی، نبی نبی نبی نبی نبی نبی نبی نبی

اذان بھی امان بھی سلام بھی درود بھی، قیام بھی قعود بھی رکوع بھی سجود بھی
ریاضتوں کا مدعی عبادتوں کا منتہی، نبی نبی نبی نبی نبی نبی نبی نبی

علیم و عالم و علم نعیم و منعم و نعم، کریم و اکرم وکرم حریم ومحرم و حرم
حکیم و حاکم و حکم سراج وتاج سروری، نبی نبی نبی نبی نبی نبی نبی نبی

حضور آپ سے ملے مجھے چراغ اصل کے، حضور صدقے آپ پر چراغ میری نسل کے
حضور میری جاں فدا نثار امی و ابی، نبی نبی نبی نبی نبی نبی نبی نبی

غلام ہیں غلام ہیں رسول کے غلام ہیں، غلامیٔ رسول میں تو موت بھی قبول ہیں
جو ہو نہ عشقِ مصطفی، فضول ہے یہ زندگی، نبی نبی نبی نبی نبی نبی نبی نبی

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوۃ والسلام علیك یا سیدی یا رسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

از: ادیبؔ رائے پوری

یا محمد نورِ مجسم یا حبیبی یا مولائی
تصویر کمال محبت تنویرِ جمالِ خدائی

تیرا وصف بیاں ہو کس سے تیری کون کریگا بڑائی
اس گردِ سفر میں گم ہے جبرئیل امیں کی رسائی

تیری ایک نظر کے طالب تیرے ایک سخن پر قرباں
یہ سب تیرے دیوانے یہ سب تیرے شیدائی

یہ رنگِ بہارِ گلشن یہ گل اور گل کا جوبن
تیرے نور قدم کا دھوون اس دھوون کی رعنائی

ما اجملک تری صورت ما احسنک تری سیرت
ما اکملک تری عظمت تری ذات میں گم ہے خدائی

اے مظہر شانِ جمالی اے خواجہ بندہ عالی
مجھے حشر میں کام آجائے میرا ذوقِ سخن آرائی

تو رئیس روزِ شفاعت تو امیر لطف وعنایت
ہے ادیبؔ کو تجھ سے نسبت یہ غلام ہے تو آقائی

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوۃ والسلام علیك یاسیدی یارسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: حضرت مولانا ابورجاء سید شاہ حسین شہید اللہ بشیرؔ صاحب

امت عاصی کی بخشش بے گماں ہوجائے گی
میرے آقا کی طبیعت شادماں ہوجائے گی

کلمۂ وحدت میں ان کا نام بے وجہہ نہیں
ان کی نسبت ذات ان کی غیب داں ہوجائے گی

رات بھر بستر مصلیٰ ہی بنا رہ جائے گا
ٹھیرے ٹھیرے صبح کی روشن اذاں ہوجائے گی

حشر میں باقی رہے گا دھوپ کا کیونکر غرور
رحمت عالم کی کملی سائباں ہوجائے گی

کیجئے امی لقب کی معنوی تفسیر بھی
صورت اسمائے حسنیٰ ضوفشاں ہوجائے گی

ایک دندان مبارک کو لگے دھکا بشیرؔ
نذر خود بتیس دندانوں کی جاں ہوجائے گی

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوٰۃ والسلام علیك یاسیدی یارسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: حضرت مولانا ابورجاء سید شاہ حسین شہید اللہ بشیر صاحب

نعت کہنی سننی ہے اب باوضو ہوجائے
ہے ادب، توقیر لازم، قبلہ رو ہوجایئے

سنتے ہی اُمت اذاں، مسجد کی جانب ہو رواں
ہے غلام مصطفیٰ تو حق کے روبرو ہوجایئے

مت سمجھنا اپنے جیسا اک بشر سرکار کو
اکیم مثلی سمجھ کر سرخرو ہوجایئے

ہے حدیث پاک احسان نبی سالک پہ بھی
حب و طاعت میں رمق بھر ہو بہو ہوجایئے

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

حق تعالیٰ سے صدا تنبیہ کی کیا آگئی
بچیئے گستاخ نبی سے آمنوا ہوجایئے

ہو اگر تم طالب دیدار آقا خواب میں
کرکے آقا کا تصور باوضو سوجایئے

نعت احمد پاک سننے اور سنانے آیئے
بس ادب توقیر سے ہی سرخرو ہوجایئے

خاک طیبہ ہر مرض کی بھی دوا ہے عاشقو
چہرہ پر اپنے ملو اور خوب روہوجایئے

ذکر اسم ذات ہو یا ہو نفی اثبات کی
اللہ اللہ کہتے ھا و ھو ہوجایئے

ابوطالب کے دستر کی برکت کیا پوچھنا
محمد کو آجانے دو سب پیشرو ہوجایئے

رکھ کے داڑھی چہرہ پر سر پر عمامہ باندھ کر
ظاہری سنت کے عامل خوب رو ہوجایئے

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

قرب آقا چاہتے ہو دین و دنیا میں بشیرؔ
اُمت آقا ہو صلوا و سلموا ہوجایئے

الصلوۃ والسلام علیك یاسیدی یارسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: حضرت مولانا ابورجاء سید شاہ حسین شہید اللہ بشیر صاحب

نسبت آقا ملی، ہر درد کا درماں ہوا
جان و دل سے جب رسول اللہ پر قرباں ہوا

سج گیا عرش بریں تا فرش ہے نوری سماں
صاحب معراج کی عظمت کا سب ساماں ہوا

ہر نبی سے ہے معنون خاص کچھ اوصاف حق
بات آقا کی چلی تو آنچہ خوباں ہوا

صبح کو تصدیق کی معراج نے بوبکر کی
ہوگئی تصدیق حق، صدیق کا اعلاں ہوا

نور ہی تھا نور ہر سو، وقت میلاد النبی
ہادیٔ انسانیت سے آدمی انساں ہوا

مل گئی عزت تجھے اُس دن بشیرؔ شادماں
آل پر اصحاب پر جس دن سے تو قرباں ہوا

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوٰة والسلام علیك یاسیدی یارسول اللہ

نعت شہہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: حافظ وقاری سید شاہ خلیل اللہ بشیر اویس بخاری

منکرِ آقا پیشِ عمر — کردیا ہے قلم اس کا سر
بے جھجک جاتے ہیں وہ ادھر — کیوں کے ہے عرش بھی ان کا گھر
وہ رہے گا قیامت تلک — آپ بوئے جو عجوہ تمر
ایک پرچھی ہی کافی رہی — کب سے پڑھنے لگی ہے نہر
چومتا ہوں فقط اس لیے — چوما آقا نے اسود حجر
ملتجی ہے بخاری اویسؔ — وقتِ آخر ہو در پہ یہ سر

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

❁❁❁

الصلوۃ والسلام علیك یاسیدی یارسول اللہ

منقبت خاتون جنت حضرت سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا

از: حضرت مولانا سید شاہ حسین شہید اللہ بشیرؔ صاحب

دختر ہیں ماں خدیجہ کی آئینہ رسول
بی فاطمہ ہیں نور، جگر گوشہ رسول

سادات جتنے آل رسول خدا سے ہیں
اپنائیں گے فقط وہ سبھی جادۂ رسول

دنیا میں آخرت میں ہوئے سرخرو وہی
ہیں حب اہل بیت میں دیوانۂ رسول

منقول ایک ایسی روایت بھی آئی ہے
خیر النساء نے دیکھ لیا جلوۂ رسول

خاتون جنت آئیں گی جنت میں جس گھڑی
ہم منقبت سنائیں گے دلدادۂ رسول

رکھ آرزو بشیرؔ ملے جنت البقیع
یہ صدقہ بتول ہے یہ صدقہ بتول

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوٰۃ والسلام علیك یا سیدی یارسول اللہ

منقبت خاتون جنت حضرت سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا

از: حافظ وقاری سید شاہ خلیل اللہ بشیر اویس بخاری

عابدہ ساجدہ سیدہ فاطمہ
طاہرہ طیبہ سیدہ فاطمہ

راضیہ مرضیہ سیدہ فاطمہ
تائبہ حامدہ سیدہ فاطمہ

صابرہ شاکرہ سیدہ فاطمہ
سیدۃ النساء سیدہ فاطمہ

عظمتوں کا نشاں سیدہ فاطمہ
مونسِ بے کساں سیدہ فاطمہ

دختر مصطفیٰ، زوجہ مرتضیٰ
دوشہیدوں کی ماں سیدہ فاطمہ

بضعت منی فرمانِ آقا رہا
مصطفیٰ کی ہے جاں سیدہ فاطمہ

آپ کے صدقے سے بنتے ہیں سب ولی
غوث و خواجہ کی ماں سیدہ فاطمہ

آپ کی آل کے صدقہ میں کھا رہے
کھیر اور پوریاں سیدہ فاطمہ

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

نسبتِ سیدہ ہے متاعِ اویس
ہیں مری حرزِ جاں سیدہ فاطمہ

الصلوٰۃ والسلام علیک یاسیدی یارسول اللہ

منقبت حضرت سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ

از: حضرت سیدنا خواجہ غریب نواز اجمیری علیہ الرحمہ

یاغوثِ معظم، نور ھدیٰ، مختارِ نبی، مختارِ خدا
سلطانِ دوعالم، قطبِ علیٰ، حیراں زِ جلالت ارض وسما

درِ صدق ہمہ صدیق و شی، درِ عدل وعدالت چو عمری
اے کانِ حیا عثمان مَنَشی، مانند علی باجود وسخا

دربزم نبی، عالی شانی، ستارِ عیوب مریدانی
درِ ملک ولایت سلطانی، اے منبعِ فضل و جود سخا

چوں پائے نبی شد تاج سرت، تاج ہمہ عالم شد قدمت
اقطاب جہاں در پیش درت افتادہ چو پیشِ شاہ گدا

گرداد مسیح بہ مردہ رواں، وادی تو مدین محمد جاں
ہمہ عالم محی الدیں گویاں، برحسن وجمالت گشتہ فدا

معیں کہ غلامِ نامِ تو شد دریوزہ گر اکرامِ توشد
شد خواجہ ازاں کہ غلامِ تو شد دار د طلبِ تسلیم و رضا

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ

منقبت حضرت سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ

از: حضرت قطب الاقطاب خواجہ قطب الدین بختیار کاکی علیہ الرحمہ

قبلۂ اہل صفا، حضرت غوث الثقلین
دستگیرِ ہمہ جا، حضرت غوث الثقلین

خاکِ پائے تو بود روشنیٔ اہل نظر
دیدہ بخش ضیا، حضرت غوث الثقلین

بے نوا خستۂ دلم، نیست کسے آنکہ دھد
خستہ را جز تو دوا، حضرت غوث الثقلین

حضرت کعبۂ حاجاتِ ہمہ خلقان است
حاجتم سازِ روا، حضرت غوث الثقلین

مردہ دل گشتہ ام و نام تو محی الدین است
مردہ را زندہ نما، حضرت غوث الثقلین

یک نظر از تو بود در دوجہاں بس مارا
نظرے جانب ما حضرت غوث الثقلین

قطبِ مسکیں بغلامی درت منسوب است
داغِ مہرش بفزا حضرت غوث الثقلین

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوٰۃ والسلام علیک یاسیدی یارسول اللہ

منقبت حضرت سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ

از: حضرت الطاف صمدانیؒ

ہر لمحہ بے خودی ہے بغداد کی گلی میں
ماحول سرمدی ہے بغداد کی گلی میں

رحمت برس رہی ہے بغداد کی گلی میں
کس چیز کی کمی ہے بغداد کی گلی میں

جو لطف بندگی تھا طیبہ کی سرزمیں پر
وہ لطفِ بندگی ہے بغداد کی گلی میں

سو چاند جس پہ قرباں وہ چاند مصطفی ہیں
ہاں وہ ہی چاندنی ہے بغداد کی گلی میں

دونوں جہاں کی دولت خیرات میں جو دیدے
ایسا بھی اک سخی ہے بغداد کی گلی میں

الطافؔ جو بھلادے رنگینیٔ زمانہ
کچھ ایسی دلکشی ہے بغداد کی گلی میں

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوٰۃ والسلام علیك یاسیدی یارسول اللہ

منقبت حضرت سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ

از: حضرت کاملؔ شطاریؒ

فدائی کے حاجت روا غوث اعظم
دوعالم کے مشکل کشا غوث اعظم

دوائے دلِ درد منداں تمہیں ہو
خبر لو ہماری بھی یا غوث اعظم

ادھر بھی نگاہ کرم میرے آقا
تمہارا ہوں میں بھی تو یا غوث اعظم

مری حسرتِ دل مری مقصدِ جاں
نہیں کوئی تیرے سوا غوث اعظم

تمہارے کرم کے ہیں مرہون منت
بڑے سے بڑے اولیا غوث اعظم

غلامی کی ہے آپ سے جس کو نسبت
تو پھر اسکا کیا پوچھنا غوث اعظم

جدائی کے صدمے کہاں سے اٹھائے
یہ کاملؔ غلام آپ کا غوث اعظم

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوٰۃ والسلام علیک یاسیدی یارسول اللہ

منقبت حضرت سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ

از: حضرت شیخن احمد شطاری کاملؔ

تمہاری دید میں ہے وہ اثر یا غوث صمدانی
نظر پر ناز کرتی ہے نظر یا غوث صمدانی

پھریں گے پھرنے والے در بدر یا غوث صمدانی
تمہارے در پہ میری ہے نظر یا غوث صمدانی

تمہارے در کا بندہ ہوں تمہیں سے مجھ کو نسبت ہے
تمہارا ہو کے میں جاؤں کدھر یا غوث صمدانی

تمہارے دامنِ اقدس سے دامن باندھ بیٹھا ہوں
دو عالم میں مجھے اب کس کا ہے ڈر یا غوث صمدانی

کمال حسن کا صدقہ مری اب لاج رکھ لینا
ادھر بھی اک عنایت کی نظر یا غوث صمدانی

تمہارا نام لیکے زندگی ہم نے گذاری ہے
مریں گے بھی تمہارے نام پر یا غوث صمدانی

نہ بھولو اپنے کاملؔ کو کہ تم پر جان دیتا ہے
یہ دیوانہ رہا ہے عمر بھر یا غوث صمدانی

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوۃ والسلام علیک یاسیدی یارسول اللہ

منقبت حضرت سیدنا خواجہ غریب نواز اجمیری علیہ الرحمہ

از: حضرت الطاف صمدانی

شیر خدا کے لاڈلے بیٹے تمری نرالی شان
ہم سب تمرے در کے بھکاری تم ہو بڑے دھنوان

گھر گھر پہنچا دین خدا کا تمری بدولت آج
گیت خدا کے گانے لگا ہے سارا ہندوستان

چشت نگر کے چندا موری لاج ہے تمری ہاتھ
مورا سویا بھاگ جگادو ہو نہ تم انجان

شان ہے تمری نبیوں جیسی تم ہو سراپا نور
صورت سیرت تمری خواجہ دونوں ہیں قرآن

خواجہ تمرے درشن کو ترست ہیں مورے نین
مورے گھر بھی آؤ خواجہ میں تمرے قربان

لطف وکرم الطاف پہ خواجہ وہ ہے بڑا مجبور
اسکی نیا پار لگادو ہوگا بڑا احسان

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوۃ والسلام علیك یاسیدی یارسول اللہ

سلام بارگاہ خیر الانام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کملی والے نبی تیرے در پر بے سہارے سلام کرتے ہیں
تیرے پیارے سلام کرتے ہی غم کے مارے سلام کرتے ہیں

اشک غم آنکھ میں مچلتے ہیں داغ رہ رہ کے دل کے جلتے ہیں
یا نبی تیری اک نظر کیلئے زخم سارے سلام کرتے ہیں

نور کی رات نور کا جلوہ رب ہوا جب نبی سے بے پردہ
شاہِ معراج اس سفر کی قسم چاند تارے سلام کرتے ہیں

وہ کٹا حلق ابن حیدر کا وہ لٹا قافلہ محمد کا
کربلا کی زمین پر اب تک وہ نظارے سلام کرتے ہیں

یہ سمندر یہ آندھیوں کی ہوا بجلیوں کی گرج یہ کالی گھٹا
میری کشتی کے ناخدا تجھکو تیز دھارے سلام کرتے ہیں

روح کا آج آخری ہے سفر سانس رکتی ہے یا نبی کہہ کر
انتظارِ نبی میں اشکوں کے دو ستارے سلام کرتے ہیں

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوٰۃ والسلام علیك یاسیدی یارسول اللہ

سلام ببارگاہ خیر الانام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: حضرت مولانا ابورجاء سید شاہ حسین شہید اللہ بشیرؔ صاحب

اے مدنی ہاشمی آپ پہ لاکھوں سلام
آپ سے ہے ہر خوشی، آپ پہ لاکھوں سلام

دل میں شمعِ مصطفی، لب پہ ذکرِ مصطفی
عشق کی بھی لو بڑھی، آپ پہ لاکھوں سلام

در پہ پھر بلایئے، دل کو سکوں دیجئے
مل جائیگی کتنی خوشی، آپ پہ لاکھوں سلام

نقشِ پا کی دید ہو، عاشقوں کی عید ہو
اس میں نہ ہو پھر کمی، آپ پہ لاکھوں سلام

میری ماں بھی باپ بھی آل بھی اولاد بھی
صدقے سب کی زندگی، آپ پہ لاکھوں سلام

اذن سفر ہو عطا آپ کے دربار کا
آجائے مبارک گھڑی، آ پہ لاکھوں سلام
ذکر نبی سے بشیرؔ مل گئی عزت تجھے
آپ پر لاکھوں درود آپ پر لاکھوں سلام

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

خاتمة الطبع

الحمدللہ رب العلمین والصلوۃ والسلام علی سید الانبیاء والمرسلین۔

اللہ تبارک وتعالیٰ کے فضل وکرم اور حبیب مجتبیٰ ﷺ کے طفیل ابوالفداء اسلامک سنٹر وادارہ قرآن فہمی، صحابہ کرام، اولیاء اکرام ونعت گوشعراء کی مشہور ومعروف نعتوں کا انتخاب لے کر قارئین کی بزم میں حاضر ہیں ہے جس کو جواں سال حافظ وقاری سید شاہ خلیل اللہ بشیر اویس صاحب سلمہ نے مرتب کیا ہے۔ جس کی رسم اجرائی ادارہ قرآن فہمی کے زیر اہتمام منائے جانے والے آل انڈیا گولڈ میڈل نعتیہ مقابلہ ونعت شریف کانفرنس بتاریخ 24/25 مارچ 2007 کے مبارک ومسعود موقع پر عمل میں آئی تھی۔ اب اس مبارک کتاب کی دوسرے ایڈیشن کی رسم اجراء بموقع آل انڈیا نعتیہ مقابلہ' نعتیہ سمینار جو 13 / نومبر 2016 بروز اتوار عمل میں آ رہی ہے۔

قارئین بالخصوص عاشقان رسول ﷺ کو یہ نئی پیش کش ضرور پسند آئے گی اور ابوالفداء اسلامک ریسرچ /ادارہ کی کامیابی کیلئے اپنی خاص دعاؤں اور مفید مشوروں سے سرفراز فرماتے رہیں گے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مرتب کی عمر اقبال میں ترقی فرما، جید حافظ قرآن وعالم باعمل بنا اور صالحین میں ان کا شمار فرما۔ ہمارے پیر ومرشد حضرت العلامہ پروفیسر ڈاکٹر ابوالفداء محمد عبدالستار خان صاحب قدس اللہ سرہٗ کے فیضان کو ہم پر جاری وساری فرما۔

آمین بحق طٰہٰ ویسین والحمدللہ رب العلمین۔

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ابو الفدأ اسلامک ریسرچ سنٹر
اور
ادارہ قرآن فہمی کی مطبوعات و پیشکش

نمبر۔شمارہ	اسماء کتب	زبان
1۔	تذکرۂ حضرت محدث دکن علیہ الرحمہ دوسرا ایڈیشن	اردو
2۔	انوارِ نبوت کے نقوشِ تاباں	اردو
3۔	دربارِ نبوت کی حاضری	اردو
4۔	تصوف اور طریقت	اردو
5۔	قرآن فہمی۔ آسان راستہ	عربی/اردو/ انگریزی
6۔	الرسالۃ السنیہ (عقائد اہلسنت والجماعت)	عربی
7۔	منہاج العربیہ (اول تا پنجم)	عربی/انگریزی
8۔	الیواقیت الجواہر فی مسئلۃ الحاضر والناظر	عربی/اردو
9۔	مقامات ابوالفدأ (حیات اور کارنامے)	اردو
10۔	آداب المساجد فی ضوء الاحادیث	اردو
11۔	مکاتیب حضرت مولانا زیدؒ بنام پروفیسر عبدالستار خاںؒ	اردو
12۔	حیات شہید فی ذکر زماں خاں شہید قدس سرہٗ	اردو
13۔	آثار شریف (قرآن و حدیث کی روشنی میں)	اردو

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

ترتیب: حافظ و قاری سید شاہ خلیل اللہ بشیر اویس بخاری

14۔	گلزار سلام (بارگاہ حضور خیر الانام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)	اردو
15۔	نعتِ حبیب کبریا، فیض ہائے نعت (مجموعہ نعت)	اردو
16۔	علامہ ابن تیمیہ اوران کے ہمعصر علماء (تنقیدی جائزہ)	اردو
17۔	فیوض وبرکات درود شریف	اردو
18۔	دینی تعلیمی نصاب (پانچ سالہ)	اردو
19۔	تذکرۂ مرادن (سوانح حیات)	اردو
20۔	تحسین القرآن (احکام تجوید بشکل کوئز)	اردو
21۔	دلائل الخیرات (درودوں کا مجموعہ) چوتھا ایڈیشن	عربی
22۔	A Brief Sketch of Hazrat Abul Fida	انگریزی
23۔	الاربعین فی فضائل سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	اردو
24۔	شجرہ مبارکہ ومختصر تذکرہ اولیاء نقشبند	اردو
25۔	A Brief Sketch of Hazrat Shaykh-ul - Islam (Founder of Jamia Nizamia)	انگریزی
26۔	سلامٌ علی ابراہیم (سیرت سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام)	اردو
27۔	عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (علامات اور تقاضے)	اردو
28۔	قصیدہ بردہ شریف (مع نعت ومنقبت)	اردو
29۔	النفحة العنبریہ فی مدح خیر البریہ (مجموعہ نعت) دوسرا ایڈیشن	عربی/فارسی/اردو
30۔	النکاح من سنتی	اردو
31۔	اساتذہ حضرت ابو الفدأ رحمۃ اللہ علیہ	اردو

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

32۔	قصر عارفاں (سوانح مشائخ نقشبندیہ قادریہ)	اردو
33۔	قصیدہ بردہ شریف	اردو
34۔	معمولات ابوالفداء (سلوک نقشبندیہ کے لطائف و مراقبات)	اردو

ابوالفداء اسلامک ریسرچ سنٹر
ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

ابوالفداء سنٹر / ادارہ کے اجتماعات

☆علماء واولیاء کی تصانیف وتالیفات کی اشاعت

☆ہر اتوار بعد نماز مغرب درس قرآن کریم ودرس ذکر ومراقبہ وتعلیمات نقشبندیہ

☆مدرسہ دینیہ صباحیہ ومسائیہ (حفظ قرآن ،تجوید ودینیات طلبہ وطالبات کیلئے)

☆ہر جمعرات درس مکتوبات امام ربانیؒ

☆ہر جمعرات و دوشنبہ ختم دلائل الخیرات، ختم خواجگان ودرس مکتوبات امام ربانی

☆12 روزہ جشن میلاد النبی ﷺ و(30 روزہ) محافل میلاد پاک

☆ہر ہلالی 10 ر تاریخ بعد عشاء محفل نعت شہہ کونین ﷺ

☆ گرمائی پروگرام: گرمائی تعطیلات میں قرآن، حدیث، فقہ، تاریخ اسلام، قصص النبیین وغیرہ پر مشتمل امتحانات، اسناد وانعامات کی تقسیم۔

☆ گولڈ میڈل حفظ، قراءت، نعت، تحریری وتقریری مقابلے کا انعقاد

☆ کتب خانہ میں اسلامی کتب برائے مطالعہ

☆علماء ومفکرین کے سیرت النبی واصلاح معاشرہ پر لکچرس، سیمنارس کا انعقاد

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

☆نعتیہ مشاعرہ طرحی وغیر طرحی کا اہتمام

☆ درس حدیث شریف ذکر ومراقبہ بمقام مسجد شاہ میر اولیاء، منجلی بیگم حویلی

☆ جامعہ انوار القرآن للبنات حکیم پیٹ ☆مسجد تکیہ ظہور شاہ، سید علی چبوترہ

☆ مدرسہ ابوالبرکات، بازار گھاٹ

برادران اسلام سے سنٹر /ادارہ کے ان علمی، اصلاحی وتربیتی اجتماعات میں شرکت واستفادہ کی درخواست کی جاتی ہے۔

۞۞۞

ابو الفداء اسلامک ریسرچ سنٹر
ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE